

نقد و تحاریر بہر کتاب خانہ اکمل الکمل
 بعض کلامیہ نظام جناب الد علامہ صاحب
 دیا ہو اور تصبیح کا اقرار کیا ہو باقی کتب
 اس کتابت کا صادق آنا کا بتوں کے ساتھ



صَبَّتْ عَلَى مَصَائِبِ لَوَائِهَا صَبَّتْ عَلَى الْإِيَّامِ صَرْنِ كِيَالِي

تصنیف شیخ الفصحی الفصحی المصنف المصنف
 الباریع اللاریب برگزیدہ کہ ربیعہ جناب مرزا سلاست علی و سیر علی اللہ در جاتہ فی الجہان



حب فراموش جناب مکرمت انساب مرزا تصدق حسین صاحب لہر باہتمام جناب
 قاری معقوب علی خان صاحب نصرت بعد مقابلہ تمام و تصبیح بالاکلام بمقام مکملہ کوثر
 مطبع شوکت جعفری باہتمام کارپردازان مطبع حلیہ پور

یہ کتاب من و سطر حقہ شامی کے ہے
 مہر باد شمس صاحب فراموش نہ ہو مال
 شکر مہر قیس ۱۳۰۳ عطا ہو جو مال ہی شمار راوی



۷۹

رقبہ
۱۲۰۳



<p>۴۵ ایں روزہ داروہ و بلکہ کے پیر میں سارے روزہ داروہ کے پیر میں مہاج اور صیالی غز کے پیر میں مہاج کے پیر میں</p>	<p>۴۶ بہ مبارک رمضان و رمضان کا گھر طر کا وہ نور کا وہ شیعہ کی حر شیر خدا و عید کے میں شیر خدا کا اور شیر خدا کی نصرت و توفیق</p>	<p>۴۷ چلاتے ہیں تہی میرا دام و مرگ جبریل بیٹے ہیں کہ اسلاد و گ</p>
--	---	--

<p>۴۸ جس شکر کا نام روزہ دار روزہ دار کا یہ سارا وہ روزہ دار جس شکر کا نام روزہ دار</p>	<p>۴۹ ایمان کے سب کے سب کا گھر ایمان کے سب کے سب کا گھر ایمان کے سب کے سب کا گھر</p>	<p>۵۰ چلاتے ہیں تہی میرا دام و مرگ جبریل بیٹے ہیں کہ اسلاد و گ</p>
---	--	--

<p>۵۱ چلاتے ہیں تہی میرا دام و مرگ جبریل بیٹے ہیں کہ اسلاد و گ</p>	<p>۵۲ چلاتے ہیں تہی میرا دام و مرگ جبریل بیٹے ہیں کہ اسلاد و گ</p>	<p>۵۳ چلاتے ہیں تہی میرا دام و مرگ جبریل بیٹے ہیں کہ اسلاد و گ</p>
--	--	--

<p>۵۴ چلاتے ہیں تہی میرا دام و مرگ جبریل بیٹے ہیں کہ اسلاد و گ</p>	<p>۵۵ چلاتے ہیں تہی میرا دام و مرگ جبریل بیٹے ہیں کہ اسلاد و گ</p>	<p>۵۶ چلاتے ہیں تہی میرا دام و مرگ جبریل بیٹے ہیں کہ اسلاد و گ</p>
--	--	--

<p>۱۰ جہاں میں تیرا جہاں ہے جہاں میں تیرا جہاں ہے جہاں میں تیرا جہاں ہے جہاں میں تیرا جہاں ہے</p>	<p>۱۱ جہاں میں تیرا جہاں ہے جہاں میں تیرا جہاں ہے جہاں میں تیرا جہاں ہے جہاں میں تیرا جہاں ہے</p>	<p>۱۲ جہاں میں تیرا جہاں ہے جہاں میں تیرا جہاں ہے جہاں میں تیرا جہاں ہے جہاں میں تیرا جہاں ہے</p>
<p>کس کی تہمید شہ داورس کہیں عجاسن مدار ابھی نو برس کہیں</p>	<p>ہل کے عرش و یگار تب قدر کا تا بوت جہاں دھیر کا جناب امیر کا</p>	<p>نہتے ہو جہاں کے اس وقت کیا کہا وہ جوئے بیت کر قبل المرقص کہا</p>
<p>۱۳ جہاں میں تیرا جہاں ہے جہاں میں تیرا جہاں ہے جہاں میں تیرا جہاں ہے جہاں میں تیرا جہاں ہے</p>	<p>۱۴ جہاں میں تیرا جہاں ہے جہاں میں تیرا جہاں ہے جہاں میں تیرا جہاں ہے جہاں میں تیرا جہاں ہے</p>	<p>۱۵ جہاں میں تیرا جہاں ہے جہاں میں تیرا جہاں ہے جہاں میں تیرا جہاں ہے جہاں میں تیرا جہاں ہے</p>
<p>تربت میں بھی تیرا جہاں ہے شاہ نجف تیرا جہاں ہے</p>	<p>جہاں میں تیرا جہاں ہے جہاں میں تیرا جہاں ہے</p>	<p>لو لوانا جان کو دار السلام میں بن باپ کا کیا ہمیں ماہ صیام میں</p>
<p>۱۶ جہاں میں تیرا جہاں ہے جہاں میں تیرا جہاں ہے جہاں میں تیرا جہاں ہے جہاں میں تیرا جہاں ہے</p>	<p>۱۷ جہاں میں تیرا جہاں ہے جہاں میں تیرا جہاں ہے جہاں میں تیرا جہاں ہے جہاں میں تیرا جہاں ہے</p>	<p>۱۸ جہاں میں تیرا جہاں ہے جہاں میں تیرا جہاں ہے جہاں میں تیرا جہاں ہے جہاں میں تیرا جہاں ہے</p>
<p>کونشہا سب جہاں ہے یو تا علی کا مہدی مادی جہاں ہے</p>	<p>شیر خدا کا سر تر شیر ہو گیا مسجد میں وقت صبح یہ اندھیر ہو گیا</p>	<p>لیکن جہاں کے زخم یہ رومانی ندھو میر سر شگافتہ اسے لالی ندھو</p>

۱۳
بندھا جائے نہ زور نہ کمال
بے بسی کی حالت میں
نہ کرے کوئی کیا بھڑکی تعالٰی
نہ کرے کوئی کیا بھڑکی تعالٰی

اب درو کیا اسد ذوالجلال ہے
ہاتھوں سے سر کر کے کہا وہ سہلان

۱۴
بھڑکی تعالٰی کی جنت
بھڑکی تعالٰی کی جنت
بھڑکی تعالٰی کی جنت
بھڑکی تعالٰی کی جنت

بابا کو میرے جلد جو گھر میں نہ لگو
تو سر رہنہ بھڑکی تعالٰی

۱۵
بھڑکی تعالٰی کی جنت
بھڑکی تعالٰی کی جنت
بھڑکی تعالٰی کی جنت
بھڑکی تعالٰی کی جنت

پر دیے ننگے سر تو ابھی کیوں نکلتی ہے
کیا خلق پر حسین کے تلواری چلتی ہے

۱۶
بھڑکی تعالٰی کی جنت
بھڑکی تعالٰی کی جنت
بھڑکی تعالٰی کی جنت
بھڑکی تعالٰی کی جنت

اگر علو میں روح امین ننگے سر چلا
لاشہ کتہہ درخیر کا گھر چلا

۱۷
بھڑکی تعالٰی کی جنت
بھڑکی تعالٰی کی جنت
بھڑکی تعالٰی کی جنت
بھڑکی تعالٰی کی جنت

رکھ رکھ کر ہاتھ آکھو نہ سب خلق کو
بھڑکی تعالٰی کی جنت

۱۸
بھڑکی تعالٰی کی جنت
بھڑکی تعالٰی کی جنت
بھڑکی تعالٰی کی جنت
بھڑکی تعالٰی کی جنت

جلدائے زخم سینے کو مرہم لگانے کو
بولا کوئی حسین کے ہین بلانے کو

۱۹
بھڑکی تعالٰی کی جنت
بھڑکی تعالٰی کی جنت
بھڑکی تعالٰی کی جنت
بھڑکی تعالٰی کی جنت

روشن کرو جہان میں تم اپنے نام کو
صدقہ اوتار و شاہ نجف پر غلام کو

۲۰
بھڑکی تعالٰی کی جنت
بھڑکی تعالٰی کی جنت
بھڑکی تعالٰی کی جنت
بھڑکی تعالٰی کی جنت

سیدانیوز ڈایے کے غم سے پناہ دو
صدقہ اوتار نے کو میں آتی ہوں اودھ

۲۱
بھڑکی تعالٰی کی جنت
بھڑکی تعالٰی کی جنت
بھڑکی تعالٰی کی جنت
بھڑکی تعالٰی کی جنت

اس لال بے بہا کو میں والی پاروں کی
شاہ نجف پہ در نجف کے اوتاروں کی

مجلس شریف
 در بیان حقیقت
 و کشف اسرار
 و بیان حقایق
 و کشف اسرار
 و بیان حقایق

مجلس شریف
 در بیان حقیقت
 و کشف اسرار
 و بیان حقایق
 و کشف اسرار
 و بیان حقایق

مجلس شریف
 در بیان حقیقت
 و کشف اسرار
 و بیان حقایق
 و کشف اسرار
 و بیان حقایق

فیہ الناسی بی بیان جنت میں سوتی ہیں
 ہستی بے نصیب ہیں وہ ہو جاتی ہیں

جز خیر و دودم کوئی ہم نہ ہو گیا
 ز خیر و خیر و خیر و دودم نہ ہو گیا

دودن کے بعد سنج و قلق سراغ ہے
 کپڑے نئے گلے میں ہیں سیر باغ ہے

مجلس شریف
 در بیان حقیقت
 و کشف اسرار
 و بیان حقایق
 و کشف اسرار
 و بیان حقایق

مجلس شریف
 در بیان حقیقت
 و کشف اسرار
 و بیان حقایق
 و کشف اسرار
 و بیان حقایق

مجلس شریف
 در بیان حقیقت
 و کشف اسرار
 و بیان حقایق
 و کشف اسرار
 و بیان حقایق

صدق میں لاکھ جان ہو کر ہیں
 یہ کہہ رہا میں ہو گیا قربان میں

وہ آؤ کی کہ ہل گئے دل کے سینے میں
 خیرا کی خیرت پر میرے سینے میں

کستا ہویہ کہ زہر اثر اپنا کر چکا
 کسکی دوا کروں میرا آقا تو مر چکا

مجلس شریف
 در بیان حقیقت
 و کشف اسرار
 و بیان حقایق
 و کشف اسرار
 و بیان حقایق

مجلس شریف
 در بیان حقیقت
 و کشف اسرار
 و بیان حقایق
 و کشف اسرار
 و بیان حقایق

مجلس شریف
 در بیان حقیقت
 و کشف اسرار
 و بیان حقایق
 و کشف اسرار
 و بیان حقایق

وہ بولے ایسے وقت جا رہے ہیں
 اس کتاب پر کے گلے رہا ہے

ہاں نکو نگاہ یہ محل ہو کہ مریم کا کام ہے
 تو جان کی تو خیر یہ نازک مقام ہے

اس کے ولیمین بعض رسالت بنا ہے
 کھر فاطمہ کا روز بروز اب بنا ہے

<p>میر علیہ السلام بے شمار نعمتوں کا خزانہ ہے جس میں ہر چیز کی مثال ملے گی۔</p>	<p>میر علیہ السلام جس کی ہر بات سچ ہے اور ہر قول کو عمل میں لائے۔</p>	<p>میر علیہ السلام جس کی ہر بات سچ ہے اور ہر قول کو عمل میں لائے۔</p>
<p>ہوتے جو آج وہاں مدد کرو گار سے روتے لیٹ لیٹ کے علی کے فرار سے</p>	<p>تانا کے ہاں آج تھیں شام سوہلی یان زینب انتظار میں حشر کے کوئی</p>	<p>ایسی بھی کارگر کوئی ضرورت نہیں ہوئی کیسی یہ حیدر آئی کہ پہلے غمین ہوئی</p>
<p>شام شد</p>	<p>میر علیہ السلام جس کی ہر بات سچ ہے اور ہر قول کو عمل میں لائے۔</p>	<p>میر علیہ السلام جس کی ہر بات سچ ہے اور ہر قول کو عمل میں لائے۔</p>
<p></p>	<p>لاش علی نے دی یہ صدا شور وین زینب گاہمیان حسن اور حسین سے</p>	<p>شیعو چلو خوزادیون کا دم نکلتا مروت بادشاہ دو عالم نکلتا ہے</p>
<p></p>	<p></p>	<p></p>

<p>۴۳ وہاں سے جو حاضر ہے جاوے گا وہاں سے جو غائب ہے نہ جاوے گا نہیں ہے نہ نہیں ہے نہ نہیں ہے نہیں ہے نہ نہیں ہے نہ نہیں ہے</p>	<p>۴۴ کے لئے ہے کہ کون سے گاہ کے لئے ہے کہ کون سے گاہ کے لئے ہے کہ کون سے گاہ کے لئے ہے کہ کون سے گاہ</p>	<p>۴۵ بہشتی ہے کہ کون سے گاہ بہشتی ہے کہ کون سے گاہ بہشتی ہے کہ کون سے گاہ بہشتی ہے کہ کون سے گاہ</p>
<p>یہ والی اعلیٰ ولایت کا ولی ہے تصویر تو لائے حسین ابن علی ہے</p>	<p>مسیح من ظہور انکا مشابہ ہو سحر سے نور شید سپیدی سے نکلتا ہے یہ گھر سے</p>	<p>شہر خدا میں سیر شاہ عرب میں خالق کے سوا قبضہ میں اس تیغ کے سینہ میں</p>
<p>۴۶ نہیں ہے نہ نہیں ہے نہ نہیں ہے نہیں ہے نہ نہیں ہے نہ نہیں ہے نہیں ہے نہ نہیں ہے نہ نہیں ہے نہیں ہے نہ نہیں ہے نہ نہیں ہے</p>	<p>۴۷ نہیں ہے نہ نہیں ہے نہ نہیں ہے نہیں ہے نہ نہیں ہے نہ نہیں ہے نہیں ہے نہ نہیں ہے نہ نہیں ہے نہیں ہے نہ نہیں ہے نہ نہیں ہے</p>	<p>۴۸ نہیں ہے نہ نہیں ہے نہ نہیں ہے نہیں ہے نہ نہیں ہے نہ نہیں ہے نہیں ہے نہ نہیں ہے نہ نہیں ہے نہیں ہے نہ نہیں ہے نہ نہیں ہے</p>
<p>مالک میں ہے رتبہ و توقیر کے جہاں جہاں کے شیر میں خیر کے جہاں</p>	<p>ایکتا ہے یہ گل ہشت جہاں کے چمن میں یوسف ہے یہ ایک چرخ کے نو پیر سنوں میں</p>	<p>وہ خیر کہ شیرازہ کشائے خیر و گل ہے عباس کی تلوار کے اکے ارکان گل ہے</p>
<p>۴۹ نہیں ہے نہ نہیں ہے نہ نہیں ہے نہیں ہے نہ نہیں ہے نہ نہیں ہے نہیں ہے نہ نہیں ہے نہ نہیں ہے نہیں ہے نہ نہیں ہے نہ نہیں ہے</p>	<p>۵۰ نہیں ہے نہ نہیں ہے نہ نہیں ہے نہیں ہے نہ نہیں ہے نہ نہیں ہے نہیں ہے نہ نہیں ہے نہ نہیں ہے نہیں ہے نہ نہیں ہے نہ نہیں ہے</p>	<p>۵۱ نہیں ہے نہ نہیں ہے نہ نہیں ہے نہیں ہے نہ نہیں ہے نہ نہیں ہے نہیں ہے نہ نہیں ہے نہ نہیں ہے نہیں ہے نہ نہیں ہے نہ نہیں ہے</p>
<p>نہیں ہے نہ نہیں ہے نہ نہیں ہے نہیں ہے نہ نہیں ہے نہ نہیں ہے نہیں ہے نہ نہیں ہے نہ نہیں ہے نہیں ہے نہ نہیں ہے نہ نہیں ہے</p>	<p>دو آیتوں سے رب خدا صاف چلی کر وہ ایک سوخ انکا ہے اور ایک سو چلی کر</p>	<p>نہیں ہے نہ نہیں ہے نہ نہیں ہے نہیں ہے نہ نہیں ہے نہ نہیں ہے نہیں ہے نہ نہیں ہے نہ نہیں ہے نہیں ہے نہ نہیں ہے نہ نہیں ہے</p>

<p>۱۰ کاشمیر تھانوں کی سبقت کی میر کی سبقت کی سبقت کی میر کی سبقت کی سبقت کی میر کی سبقت کی سبقت کی</p>	<p>۱۱ ابن خلدون کی سبقت کی میر کی سبقت کی سبقت کی میر کی سبقت کی سبقت کی میر کی سبقت کی سبقت کی</p>	<p>۱۲ ابن خلدون کی سبقت کی میر کی سبقت کی سبقت کی میر کی سبقت کی سبقت کی میر کی سبقت کی سبقت کی</p>
<p>انصاف خدا پروردگار کے حکم کو کہ یوں ہیں استوئین کوئی ثانی جہاں نہیں ہے</p>	<p>شاہ شہزاد زیب دہ روی زمین ہے پر شاہ شہیدان کا علمدار نہیں ہے</p>	<p>کشتائی کے میزان میں لال سکا تلے کا عقد اس سے جو بانہ ہو گے تو عقدہ یہ</p>
<p>۱۳ باجوہر جو از مہر کا شرف ہے وان عرش کا بانی ہے سور شہین کا خود کا علمدار ہے</p>	<p>۱۴ ان کو شہیدان کی سبقت کی میر کی سبقت کی سبقت کی میر کی سبقت کی سبقت کی میر کی سبقت کی سبقت کی</p>	<p>۱۵ کاشمیر تھانوں کی سبقت کی میر کی سبقت کی سبقت کی میر کی سبقت کی سبقت کی میر کی سبقت کی سبقت کی</p>
<p>ہو کیون نہ وہ بی بی شرف ماورسیا فرزند پر جہاں سا وارث ہر علی سا</p>	<p>ایت جو علم شکر ہے سر کرے گا وان کون علمدار کی شیر کرے گا</p>	<p>تھی عقد کی رغبت جو دل شاہ شہان میں نزدیک تھا حوران جنان آئین جہان میں</p>
<p>۱۶ باجوہر جو از مہر کا شرف ہے وان عرش کا بانی ہے سور شہین کا خود کا علمدار ہے</p>	<p>۱۷ ان کو شہیدان کی سبقت کی میر کی سبقت کی سبقت کی میر کی سبقت کی سبقت کی میر کی سبقت کی سبقت کی</p>	<p>۱۸ کاشمیر تھانوں کی سبقت کی میر کی سبقت کی سبقت کی میر کی سبقت کی سبقت کی میر کی سبقت کی سبقت کی</p>
<p>میر شہزاد کا رہا ہو یا با شکر ہو پر ساتھ علمدار ہو یا با</p>	<p>میر کی سبقت کی سبقت کی میر کی سبقت کی سبقت کی میر کی سبقت کی سبقت کی میر کی سبقت کی سبقت کی</p>	<p>اقبال خرام فلک اجلال کا چمکا پیغام و سلام اوس سے کہ شاہ اکبر کا</p>

تہذیب تہذیب تہذیب
تہذیب تہذیب تہذیب

<p>عظمیٰ و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی</p>	<p>عظمیٰ و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی</p>	<p>عظمیٰ و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی</p>
<p>اس شریعت سے ہم رتبہ الفلاک کرنے درتہ ہوں مجھے خاک سودہ پاک کرنے</p>	<p>ہیتے میں ندا بھوکون کو سکین کی جا سکین غذا لایا ہے سکین کی جا</p>	<p>پوچھا میرا داماد پھیر کا و صی ہے یہ بولا کہ مان نام خدا نام علی ہے</p>
<p>عظمیٰ و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی</p>	<p>عظمیٰ و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی</p>	<p>عظمیٰ و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی</p>
<p>مقدور و جہیز ان کے موافق نہیں کہتا کچھ نذر و تصدق کے بھی لائق نہیں کہتا</p>	<p>پیدا جو کیا کعبہ میں قدرت ہو خدائی بخشتی جو اہمیت یہ عنایت ہو خدائی</p>	<p>ہو یہ برکت نام مبارک میں اوی کہتا گرتے ہوئے کھم جاتے ہیں کہنے پہلی</p>
<p>عظمیٰ و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی</p>	<p>عظمیٰ و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی</p>	<p>عظمیٰ و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی عظیمی و عظیمی</p>
<p>اگر ملک تیری کوئی فلک کی زمین ہو الکھدے کہ ترانہ بھی تا عرش بن ہو</p>	<p>مطلوب ہو گرد و خستر نادار تو یہ ہے لوندی بے خدمت ہو درکار تو یہ ہے</p>	<p>در بیان اونکو تو ٹیڈی کی غریبی نہ لوندی ہی تو دم بہ لے جیڈی نہ</p>

قسم
میں ایک ایک کی جیسی
میں ایک ایک کی جیسی
میں ایک ایک کی جیسی

قسم
میں ایک ایک کی جیسی
میں ایک ایک کی جیسی
میں ایک ایک کی جیسی

قسم
میں ایک ایک کی جیسی
میں ایک ایک کی جیسی
میں ایک ایک کی جیسی

کنت وہ ستاروں کی شبہ نگین
مشاطوں کا چھوٹا شبہ نگین
اک نہروں آکھوں ہر دور

کنت وہ ستاروں کی شبہ نگین
مشاطوں کا چھوٹا شبہ نگین
اک نہروں آکھوں ہر دور

کنت وہ ستاروں کی شبہ نگین
مشاطوں کا چھوٹا شبہ نگین
اک نہروں آکھوں ہر دور

قسم
میں ایک ایک کی جیسی
میں ایک ایک کی جیسی
میں ایک ایک کی جیسی

قسم
میں ایک ایک کی جیسی
میں ایک ایک کی جیسی
میں ایک ایک کی جیسی

قسم
میں ایک ایک کی جیسی
میں ایک ایک کی جیسی
میں ایک ایک کی جیسی

رخ اپنے ہی برتوں کے جو برق میں نہا تھا
رخ شید صفت کبیر میں مخفی و عیان

مویات زری نظم کیا گاہ کشان
مخدون بھی چوٹی کا ملا اہل زبان

جلد میں عجب نور شکی کشتی نظر آئی
آراستہ پوشاک ہشتی نظر آئی

قسم
میں ایک ایک کی جیسی
میں ایک ایک کی جیسی
میں ایک ایک کی جیسی

قسم
میں ایک ایک کی جیسی
میں ایک ایک کی جیسی
میں ایک ایک کی جیسی

قسم
میں ایک ایک کی جیسی
میں ایک ایک کی جیسی
میں ایک ایک کی جیسی

اب غروب قوم ساری ہوئی بیا
نسبت نہ مردان سر تھاری کی بیا

تھا ساتھ ہر کثرت خدا اپنے دل
تھی تھی ندا ہم بھی براتی ہیں علی کے

فرمان خدا سے یہ منادی زندا کی
لے زوجہ جدید یہ عنایت ہو خدا کی

[illegible]

وہ کہ جس نے دنیا کی ہر شے کو
اعمال کی طرح بنایا ہے
وہی وہی ہے جس نے دنیا کو
بجائے بنایا ہے

خوش ہو کے اور یقین بخش دے کو
دلمان میں برین در مقصود کو دھوندا

وہ کہ جس نے دنیا کی ہر شے کو
اور وہی ہے جس نے دنیا کو
بجائے بنایا ہے

تعبیر نظم اسے کی جہان کو
رویا میں اسی چاند کی دیتا ہے

وہ کہ جس نے دنیا کی ہر شے کو
وہی وہی ہے جس نے دنیا کو
بجائے بنایا ہے

کوئین کے مختار کی قلم کو اوٹھ
مان میر و سزار کی قلم کو اوٹھ

وہ کہ جس نے دنیا کی ہر شے کو
وہی وہی ہے جس نے دنیا کو
بجائے بنایا ہے

فرمایا مقدر میں سر چار سپہین
پر تین خلف تار میں عباس قمرین

وہ کہ جس نے دنیا کی ہر شے کو
وہی وہی ہے جس نے دنیا کو
بجائے بنایا ہے

عشق کسی فعل شکم کو ہے کیسا
ہر وقت لیا نام حسین ابن علی کا

وہ کہ جس نے دنیا کی ہر شے کو
وہی وہی ہے جس نے دنیا کو
بجائے بنایا ہے

ہر ترک ادب میٹھ نہایا کر واماں
عباس کو گر دانگ پھرایا کر واماں

وہ کہ جس نے دنیا کی ہر شے کو
وہی وہی ہے جس نے دنیا کو
بجائے بنایا ہے

بھیجیں گے درود اور صلوٰۃ ارض و سما
جنات بھی انسان بھی ملائکہ بھی ابھی

وہ کہ جس نے دنیا کی ہر شے کو
وہی وہی ہے جس نے دنیا کو
بجائے بنایا ہے

ہم آپ کے فرزند میں تعظیم یہ کیسی
کیون گرد سر پھرتی ہو تکریم کیسی

وہ کہ جس نے دنیا کی ہر شے کو
وہی وہی ہے جس نے دنیا کو
بجائے بنایا ہے

اس چاند نے جو وقت سحر طوبہ گری
سورج میں وہی تھی چراغ سحر کی

۱۰
 کھانہ کھانے کی بات
 کھانے کی بات کھانے کی بات
 کھانے کی بات کھانے کی بات
 کھانے کی بات کھانے کی بات

۱۱
 کھانے کی بات کھانے کی بات
 کھانے کی بات کھانے کی بات
 کھانے کی بات کھانے کی بات
 کھانے کی بات کھانے کی بات

۱۲
 کھانے کی بات کھانے کی بات
 کھانے کی بات کھانے کی بات
 کھانے کی بات کھانے کی بات
 کھانے کی بات کھانے کی بات

کہن گئی یہ پانی کی گئی ظلم عدو سے
 میت کا غسل جبر سے کہو سے

یہاں تیسری دن دودھ حمیدہ کا ہوا
 جہاں کا نہ خشک تھا لب خشک گلا خشک

ہو او سکی تری بازو و شہیر کے قابل
 قابل ہو شہیر ان کے یہ اس شیر کے قابل

۱۳
 کھانے کی بات کھانے کی بات
 کھانے کی بات کھانے کی بات
 کھانے کی بات کھانے کی بات
 کھانے کی بات کھانے کی بات

۱۴
 کھانے کی بات کھانے کی بات
 کھانے کی بات کھانے کی بات
 کھانے کی بات کھانے کی بات
 کھانے کی بات کھانے کی بات

۱۵
 کھانے کی بات کھانے کی بات
 کھانے کی بات کھانے کی بات
 کھانے کی بات کھانے کی بات
 کھانے کی بات کھانے کی بات

ہر روز تھا ضا تھا علمہ ار کا ہمسے
 آج خدا نے یہ دیا اپنے کرم سے

اوتیسین شوق شہاد تین جس نے گے
 ہم تیسری دن پیاس میں پانی پینے کے

شہیر جو جیدر کو بلا لائے محل میں
 دو آئے تسلی کے ہم آئے محل میں

۱۶
 کھانے کی بات کھانے کی بات
 کھانے کی بات کھانے کی بات
 کھانے کی بات کھانے کی بات
 کھانے کی بات کھانے کی بات

۱۷
 کھانے کی بات کھانے کی بات
 کھانے کی بات کھانے کی بات
 کھانے کی بات کھانے کی بات
 کھانے کی بات کھانے کی بات

۱۸
 کھانے کی بات کھانے کی بات
 کھانے کی بات کھانے کی بات
 کھانے کی بات کھانے کی بات
 کھانے کی بات کھانے کی بات

ماریخ کی تائید ہونی کھاک قدر
 اوٹھیں کا چاند انکو لکھا لوح مستدر

کھانے کی بات کھانے کی بات
 کھانے کی بات کھانے کی بات
 کھانے کی بات کھانے کی بات
 کھانے کی بات کھانے کی بات

مشکل ہو رفاقت خلف الصدق نبی کی
 جہاں بہت مشق کرو تشریف لہی کی

شعر
 کس کوئی آہ یہ تقرر نکلا
 اک نگہ سے شیر نے دس تیر نکلا

شعر
 کس کوئی آہ یہ تقرر نکلا
 اک نگہ سے شیر نے دس تیر نکلا

شعر
 کس کوئی آہ یہ تقرر نکلا
 اک نگہ سے شیر نے دس تیر نکلا

کس سے کوئی آہ یہ تقرر نکلا
 اک نگہ سے شیر نے دس تیر نکلا

کس سے کوئی آہ یہ تقرر نکلا
 اک نگہ سے شیر نے دس تیر نکلا

کس سے کوئی آہ یہ تقرر نکلا
 اک نگہ سے شیر نے دس تیر نکلا

شعر
 کس سے کوئی آہ یہ تقرر نکلا
 اک نگہ سے شیر نے دس تیر نکلا

شعر
 کس سے کوئی آہ یہ تقرر نکلا
 اک نگہ سے شیر نے دس تیر نکلا

شعر
 کس سے کوئی آہ یہ تقرر نکلا
 اک نگہ سے شیر نے دس تیر نکلا

مرغضو بدن بازوی شاہ دو جهان
 جو ہر تھا یہ اللہ کی شمشیر زبان کا

اس حادثہ کو سن کے لرز جائیں گے
 روتے ہوئے نہ ہر کے قریب آئیں گے

ساتھ اپنے انہیں خلد میں لجا بیٹھے بابا
 بخشائیں گے بخشائیں گے بخشائیں گے بابا

شعر
 کس سے کوئی آہ یہ تقرر نکلا
 اک نگہ سے شیر نے دس تیر نکلا

شعر
 کس سے کوئی آہ یہ تقرر نکلا
 اک نگہ سے شیر نے دس تیر نکلا

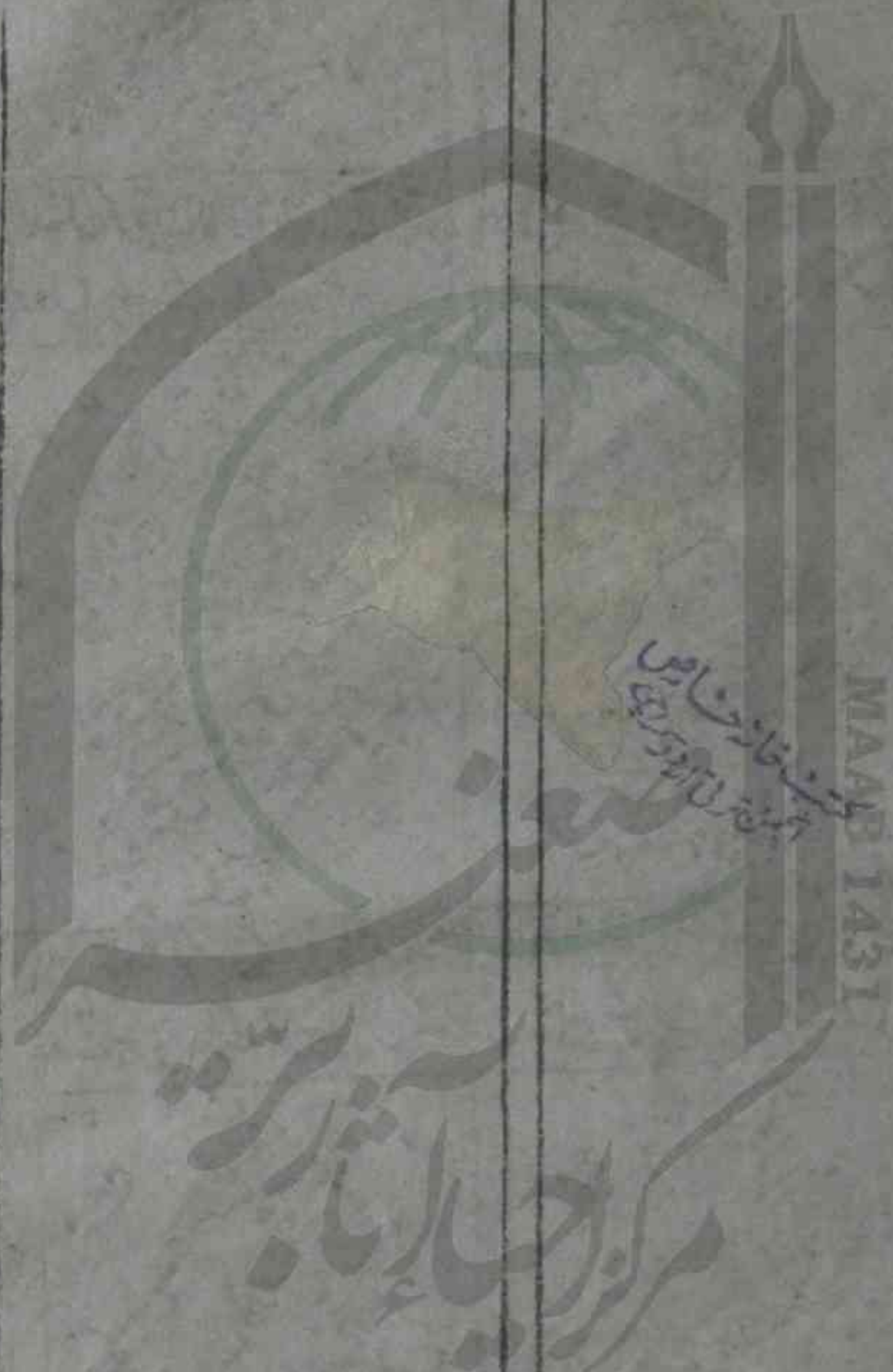
شعر
 کس سے کوئی آہ یہ تقرر نکلا
 اک نگہ سے شیر نے دس تیر نکلا

پر چار وہ حصوم رہا اونکو کرین گے
 بالکل حسنا اپنے عطا اونکو کرین گے

عباس نے شانے رہ خالق میں یہ
 حضرت کے نواسے یہ یہ قربان کیے ہیں

کھدو یہ دلا در بھی مرا خاص ولی ہے
 بند دن یہ فقط خاطر عباس علی ہے

بند دین یہ فقط خاطر عباس علی ہے



maablib.com

<p>۴۱ گلشن گلستان بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک</p>	<p>۴۲ گلشن گلستان بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک</p>	<p>۴۳ گلشن گلستان بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک</p>
<p>قرآن پر قضا پر کہ یہ بھی ہیں رضا پر مازان بر خدا اپنے یہ قریان ہیں خدا پر</p>	<p>سب جلوہ رخ دیکھ کے حیران کھڑے ہیں وزوئی جگہ خاک پہ خورشید پڑے ہیں</p>	<p>ہمشل بی ہر جاو آج چلے ہیں یا سوئے فلک صاحب موج چلے ہیں</p>
<p>۴۴ گلشن گلستان بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک</p>	<p>۴۵ گلشن گلستان بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک</p>	<p>۴۶ گلشن گلستان بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک</p>
<p>حق مثل سحر شامی گمراہ ہوئے ہیں اکبر تو نہیں دار و جگاہ ہوئے ہیں</p>	<p>عکس چمن رخسے عیان قدرت حق رن گلشن خستے مرقع کا ورق ہی</p>	<p>کھینچے ہوئی میں قمر سر تخمین بھوون کی برہتی نہیں بلکہ نئے نئے تیز روان کی</p>
<p>۴۷ گلشن گلستان بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک</p>	<p>۴۸ گلشن گلستان بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک</p>	<p>۴۹ گلشن گلستان بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک چرخ چرخ بیک</p>
<p>رضوان بجلو باغ جان پیش نظر آکر قد مون پہلیان کے اقبال آکر</p>	<p>سر آمدار باب جلالت کی ہے ہمشل شہنشاہ رسالت کی ہے</p>	<p>اغلب ہے کہ خورشید ہوشی انسانی جیسے فراموشی رسول و جہان</p>

<p>۴۱ در آن روز که در آن روز در آن روز که در آن روز در آن روز که در آن روز</p>	<p>۴۲ در آن روز که در آن روز در آن روز که در آن روز در آن روز که در آن روز</p>	<p>۴۳ در آن روز که در آن روز در آن روز که در آن روز در آن روز که در آن روز</p>
<p>پا بوس من ساتون فلک ابن دین چو در طبق ابد نظر آتے ہیں زمین</p>	<p>افواج ملک غم برین پگری ہوئی ہے دانتون کر زمین گاد زمین پگری ہوئی ہے</p>	<p>جلوہ وہ ہر یقوت حیان و اگر آئے اس چاہ میں یوسف کی تجلی نظر آئے</p>
<p>۴۴ در آن روز که در آن روز در آن روز که در آن روز در آن روز که در آن روز</p>	<p>۴۵ در آن روز که در آن روز در آن روز که در آن روز در آن روز که در آن روز</p>	<p>۴۶ در آن روز که در آن روز در آن روز که در آن روز در آن روز که در آن روز</p>
<p>گرد اورتی ہر یا ہوش ٹھکانی نہیں یہ دھوپ پر یازنگ اور اچرخ کمن کا</p>	<p>نور نظر شاہ جو گھر سے نکل آیا حیران ہیں سب چاند کہ ہر سے نکل آیا</p>	<p>گو ہم یہ ابرو پہ واسیہ و سجہ و حج ہے سیدھی تو یہ بات کہیں قلبہ بھوج ہے</p>
<p>۴۷ در آن روز که در آن روز در آن روز که در آن روز در آن روز که در آن روز</p>	<p>۴۸ در آن روز که در آن روز در آن روز که در آن روز در آن روز که در آن روز</p>	<p>۴۹ در آن روز که در آن روز در آن روز که در آن روز در آن روز که در آن روز</p>
<p>میں یہ وہ جسکا کہ سو بار رضا ہے شیر و شندہ خریدار خدا ہے</p>	<p>پر وانه و بلبل میں جد بحث کا عل وہ کتا ہر شیخ ہر یہ کمتی ہر گل ہے</p>	<p>اس سر پہ دھرا تھہریم یہ جل ہے بس ہدیہ اللہ کے قابل ہی جل ہے</p>

<p>علم راستون کونکے کونکے نظر میں کونکے کونکے کھنکھارے عطار کونکے کونکے نہیں صلیب کونکے کونکے</p>	<p>علم مردن میں کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے</p>	<p>علم کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے</p>
<p>سلک دندان میں کلفت ہر نویں میں مٹی کی لڑیان پہ نہ رشتہ نہ گرا</p>	<p>ارباب سخن میرے دعا گو ہیں سراپا لو مرثیہ تو اک ہے مگر دو ہیں سراپا</p>	<p>دندان میں چمن کے لب خندان نہیں کھینچے غنی کے دین مگر دندان نہیں کھینچے</p>
<p>علم چمپن میں مٹی کی لڑیان نظر میں کونکے کونکے نہیں صلیب کونکے کونکے</p>	<p>علم مردن میں کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے</p>	<p>علم کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے</p>
<p>اس منہ کے تائب سے جو ہر سو پیدا پانی جو صدف نے پیسا گو ہر سو پیدا</p>	<p>صادق جسے کہتے ہیں وہ یہ صبح گلو کاذب جو مٹنا ہو یہاں رخ رشید کا مٹو</p>	<p>مہرون کے زیادہ خط و سی کی سند روشن ہو یہ خط دستخط رت صمد</p>
<p>علم کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے</p>	<p>علم مردن میں کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے</p>	<p>علم کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے کونکے</p>
<p>موسیٰ اسی جو پوچھو سچہ طور بتائے اور فوت ملا یک علم فور بتائے</p>	<p>نیسان میں نیسان میں برسے تو نہ برسے عکس دردندان نے کیا سیر گرسے</p>	<p>مہتاب کو بے عیب کیا داغ جگر مکمل کھایا ہی اس آنکھ کی پتلی کا قمر</p>

۱۴
 ہرگز نہ دیکھتا کہ کون سے
 ہاتھوں نے اس کو مارا ہے
 نہ کہ کون سے زبانوں نے
 اس کو گستاخ کیا ہے

۱۵
 چہ بگوئے کہ اس کی حالت
 نہایت ہی غمناک ہے
 نہ کہ کون سے ہاتھوں نے
 اس کو مارا ہے

۱۶
 چہ بگوئے کہ اس کی حالت
 نہایت ہی غمناک ہے
 نہ کہ کون سے ہاتھوں نے
 اس کو مارا ہے

۱۷
 دل شہیوں کا پیچیدگیوں سے
 ممکن نہیں کہ اس سے کبھی
 گوشت جدا ہو سکے

۱۸
 مٹی کی زیارت کروا دے ہٹ کر
 اک جاہو ہے نور دو عالم کا
 مٹ کر

۱۹
 حلقے ہیں وہ یا مصر کے محبوب کی
 زائل ہو سیاہی توہین عیسیٰ کی
 کھین

۲۰
 ہرگز نہ دیکھتا کہ کون سے
 ہاتھوں نے اس کو مارا ہے
 نہ کہ کون سے زبانوں نے
 اس کو گستاخ کیا ہے

۲۱
 چہ بگوئے کہ اس کی حالت
 نہایت ہی غمناک ہے
 نہ کہ کون سے ہاتھوں نے
 اس کو مارا ہے

۲۲
 چہ بگوئے کہ اس کی حالت
 نہایت ہی غمناک ہے
 نہ کہ کون سے ہاتھوں نے
 اس کو مارا ہے

۲۳
 دربان کہوں ابرو کو یہاں میں
 بیٹی بہن حاجب ابرو کا عصا
 ہے

۲۴
 دندان لب سرخ کے تھال کو بسانا
 اکبر ترے منہ سے گھر و لال کو جانا

۲۵
 جتنے ہنر خجک سجا جان عرب ہیں
 اس نیزہ اکبر کی اک داغی ہیں ہیں

۲۶
 چہ بگوئے کہ اس کی حالت
 نہایت ہی غمناک ہے
 نہ کہ کون سے ہاتھوں نے
 اس کو مارا ہے

۲۷
 چہ بگوئے کہ اس کی حالت
 نہایت ہی غمناک ہے
 نہ کہ کون سے ہاتھوں نے
 اس کو مارا ہے

۲۸
 چہ بگوئے کہ اس کی حالت
 نہایت ہی غمناک ہے
 نہ کہ کون سے ہاتھوں نے
 اس کو مارا ہے

۲۹
 پلوں کے سوانام کو بستر نہیں رکھا
 سونا کھان کتیبہ پہ بھی سر نہیں رکھا

۳۰
 اکبر میں قریب پر اغوش زمین میں
 خوشبو ہر اسی سب کی قبر شہ دین میں

۳۱
 قافل ہیں وہ چار آئینہ کے عقل ہی جنگو
 روشن نہ چراغ ایسے ہو تھے کبھی نہ

جلد
کاروانیہ تاج پوریم قمر بنی خاندان
بنی توفیقست کاروانیہ کی ایک خطا
کاروان کا دو عالم ہے کہ میں
زبانے میں

کتابخانه عمومی
شماره ثبت کتابخانه
تاریخ ثبت کتابخانه
تاریخ ثبت کتابخانه

Handwritten text in a cursive script, likely Persian or Urdu, enclosed in a rectangular border. The text is written diagonally across the page.

خود میا ہین سا سونکے لے روہن کبر

ہر تیر کا دعویٰ یہ ہے کہ یہاں کے لوگ
شرائین اور کھانہ ہو کر ہوں قتل ہو رہے ہیں

مضمون میں بہت پرکھو کی دلچسپی ہے
اسرار و اعجاز سے یہ آپ نہیں ہے

۱۲۵
و در وقت شب پناه دو جهان
از دست دشمنان کمالی عیان
از شکست بگریختن کا دل و جان به
فرار نمودند از خوف کاه و زبون
چون دل شکستی بر نرسید و باج

حصہ
 پورے کی شہنشاہی ہو غضب
 کی ایک کڑی کڑی ہے
 ایک کڑی کڑی ہے
 ایک کڑی کڑی ہے
 ایک کڑی کڑی ہے

[illegible]

اگر کو جہاں مجھے جو حیدر غلط
لستی ہے سپنر جمین اکشت فقط

کہتے ہیں قدمِ جو م کے سب دیکھتے
نظر سے تے تہا شے کے لیے پاؤں سکا

سب بات یہ ہمیں دین حلیفہ کے پری
صویر مشاد و تہی حین و ملک کی

۱۳۵
ریان کمان هر کات حق بنده
بسکه کار شتون بازو کبر و کرم
نیاں علی شین زار و محراب
تکلیف من یحیی بر کرم

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

ضمون توہین شودہ یہ یہ ایک تہ چھنی
ایک شہاب غضب رت غنی سم

علی کو خدا اس سے ہر سیما کی دور
خس کی یہ شعلہ کردہ پنبہ یہ شمر

ج آگ کے دریا کی طرح موج بر آئی
خلون کی طرح موج علم اوج بر آئی

<p>۱۰۰ خداوند آریا کی پناہ خداوند دیر و دیر و دیر خداوند دیر و دیر و دیر خداوند دیر و دیر و دیر</p>	<p>۱۰۱ ایسا تو تیرے خداوند ایسا تو تیرے خداوند ایسا تو تیرے خداوند ایسا تو تیرے خداوند</p>	<p>۱۰۲ خداوند دیر و دیر و دیر خداوند دیر و دیر و دیر خداوند دیر و دیر و دیر خداوند دیر و دیر و دیر</p>
<p>۱۰۳ چن چن کے جلو میں کیے ہر کے رسل اور قلب کیا یا والہی کے حوالے</p>	<p>۱۰۴ حال میں دو عین ایک ایک جگہ سے میں نور دو عین نکا ہونے کے کرم</p>	<p>۱۰۵ واللہ ید اللہ ہی یکتا دو ہر امین قوت جو خدا میں ہر وہی دست اس</p>
<p>۱۰۶ خداوند دیر و دیر و دیر خداوند دیر و دیر و دیر خداوند دیر و دیر و دیر خداوند دیر و دیر و دیر</p>	<p>۱۰۷ خداوند دیر و دیر و دیر خداوند دیر و دیر و دیر خداوند دیر و دیر و دیر خداوند دیر و دیر و دیر</p>	<p>۱۰۸ خداوند دیر و دیر و دیر خداوند دیر و دیر و دیر خداوند دیر و دیر و دیر خداوند دیر و دیر و دیر</p>
<p>۱۰۹ اکبر بیان ارواح رسولان سلف میں جس طرح عیان چشم نئی پاکو کی صف میں</p>	<p>۱۱۰ بتلاؤ تو وہ کون گدا سے شہ دین تھا سن لو یہ خبر ہے کہ جبریل امین تھا</p>	<p>۱۱۱ ہم پر وہ ستاری وغفاری بیا ہم خیر قہاری و جباری رب میں</p>
<p>۱۱۲ خداوند دیر و دیر و دیر خداوند دیر و دیر و دیر خداوند دیر و دیر و دیر خداوند دیر و دیر و دیر</p>	<p>۱۱۳ خداوند دیر و دیر و دیر خداوند دیر و دیر و دیر خداوند دیر و دیر و دیر خداوند دیر و دیر و دیر</p>	<p>۱۱۴ خداوند دیر و دیر و دیر خداوند دیر و دیر و دیر خداوند دیر و دیر و دیر خداوند دیر و دیر و دیر</p>
<p>۱۱۵ ستارہ بڑا آگے چڑھنے کو رجز سے کی طرح ہٹ گئے اشار لڑنے کے</p>	<p>۱۱۶ ہم نور زمین و فلک شام و سحر میں اللہ کے نور شہید میر کے قمر میں</p>	<p>۱۱۷ مرثیہ مرے گنگرہ عرش ملین کے اس رو سے نبی آج شہید نہیں ملین کے</p>

۱۴۴
 ہر گز نہ بگویم کہ جو کجی
 در خفا کیست و در علانی
 زان کجی که در خفاست و در علانی
 زان کجی که در خفاست و در علانی

۱۴۵
 ہر گز نہ بگویم کہ جو کجی
 در خفا کیست و در علانی
 زان کجی که در خفاست و در علانی
 زان کجی که در خفاست و در علانی

۱۴۶
 ہر گز نہ بگویم کہ جو کجی
 در خفا کیست و در علانی
 زان کجی که در خفاست و در علانی
 زان کجی که در خفاست و در علانی

پر شاخ ہو جس نخل کی افلاک میں
 تم صبح سے پھول دسکے گرتے نہیں

ایں محسن فقط قیدیوں کے تھیں
 ماتھہ اونکے پس پشت بندھ کر تھیں

آغاز بلایہ تھا کہ تم مجھ سے جدا ہو
 انجام یہ ہو سر پہ نہ وارث نہ ہو

۱۴۷
 ہر گز نہ بگویم کہ جو کجی
 در خفا کیست و در علانی
 زان کجی که در خفاست و در علانی
 زان کجی که در خفاست و در علانی

۱۴۸
 ہر گز نہ بگویم کہ جو کجی
 در خفا کیست و در علانی
 زان کجی که در خفاست و در علانی
 زان کجی که در خفاست و در علانی

۱۴۹
 ہر گز نہ بگویم کہ جو کجی
 در خفا کیست و در علانی
 زان کجی که در خفاست و در علانی
 زان کجی که در خفاست و در علانی

بر تر ہے نصب پالنے والی کا ہمارا
 زینب ہی لقب پالنے والی کا ہمارا

اب لوگ جو ان کو وہ جا لگتا سفر
 زینب کے تو پہلو میں ہی شہید کے گھر

اگر نے کہا تھو ہے تلو تو جفا پر
 نازان میں بنی فاطمہ سلیم و رضا پر

۱۵۰
 ہر گز نہ بگویم کہ جو کجی
 در خفا کیست و در علانی
 زان کجی که در خفاست و در علانی
 زان کجی که در خفاست و در علانی

۱۵۱
 ہر گز نہ بگویم کہ جو کجی
 در خفا کیست و در علانی
 زان کجی که در خفاست و در علانی
 زان کجی که در خفاست و در علانی

۱۵۲
 ہر گز نہ بگویم کہ جو کجی
 در خفا کیست و در علانی
 زان کجی که در خفاست و در علانی
 زان کجی که در خفاست و در علانی

کسری کا پیوند ہوا آل عباس سے
 تو جنت حق کی ہیں وہ مان فضل خدا سے

اعدا سے سفارش مری کیوں کرتے ہو
 اب پردہ کہاں تم تو جوان مٹے ہو

ہر حم نہ لیتے جو نیک بنت ہی کا
 حق چھنا قیدیوں کا نہ خون ہوتا کس کا

<p>۱۰۰ اکبر کی حالت از روی کی طبع اکبر کی حالت از روی کی طبع</p>	<p>۱۰۱ اکبر کی حالت از روی کی طبع اکبر کی حالت از روی کی طبع</p>	<p>۱۰۲ اکبر کی حالت از روی کی طبع اکبر کی حالت از روی کی طبع</p>
--	--	--

<p>دو تیروں نے کچھ رنگ سپرد کر کیا تھا سودیدہ جوہر کے لیے سرمہ لیا تھا</p>	<p>اک چھو لیں بھی پھل خدر گاتخ شقی کا کیسے نہ سپرد قلعہ تھا وہ نادعل کا</p>	<p>لوار کے جوہر میں یہ شہور جہان تھا کلی تھی جو قبضے میں تو بادل تہ ران تھا</p>
---	--	--

<p>۱۰۳ اکبر کی حالت از روی کی طبع اکبر کی حالت از روی کی طبع</p>	<p>۱۰۴ اکبر کی حالت از روی کی طبع اکبر کی حالت از روی کی طبع</p>	<p>۱۰۵ اکبر کی حالت از روی کی طبع اکبر کی حالت از روی کی طبع</p>
--	--	--

<p>دو نو طرف اکبر صغالی نظر آئی نے ماٹھ نہ تیخن نہ کلائی نظر آئی</p>	<p>دو متن سے نہ نکلا کہ وہ چھپنے کی ٹھری ڈر سے نہ چل آئی کہ تاوار کھڑی تھی</p>	<p>یون تیخ دوم بیان اوس کی کھینچتے ہی صدا بیخ فی تصور کی غل</p>
---	---	--

<p>۱۰۶ اکبر کی حالت از روی کی طبع اکبر کی حالت از روی کی طبع</p>	<p>۱۰۷ اکبر کی حالت از روی کی طبع اکبر کی حالت از روی کی طبع</p>	<p>۱۰۸ اکبر کی حالت از روی کی طبع اکبر کی حالت از روی کی طبع</p>
--	--	--

<p>اکبر کے تفرمین تہ الی نظر آئی جنگل میں بہاروں کی رطائی نظر آئی</p>	<p>منفر نہ تھے سر پر جو وہ مغرور رہے اولے ہوئے دولوہے کے متور رہے</p>	<p>رستم سے زمین بولی کہ بیوش پڑا رہ گردون سے قضا نے کہا خاموش گھرا رہ</p>
--	--	--

کھینچتے ہی صدا بیخ فی تصور کی غل

<p>دعای ایں پنج منہ کی آب بایان و جود مہربان کی صدا سے سنا کر نہیں توڑ جسکے پنج اعدا کی طرح اور کئی</p>	<p>دعای بہشت کی کس طرح سے پانچ پانچ مظہار کی کس طرح سے پانچ پانچ بہشت کی کس طرح سے پانچ پانچ</p>	<p>دعای بہشت کی کس طرح سے پانچ پانچ مظہار کی کس طرح سے پانچ پانچ بہشت کی کس طرح سے پانچ پانچ</p>
<p>کارون کا زرخیز نہانی نخل آیا یہ خاک وری رن سو کہ پانی نخل آیا</p>	<p>دم لیتی ہو ہر ظالم ناری کے نہیں پارہ ہو اگر آگ یہ قائم ہی رہیں</p>	<p>جان تبصر تو کرتے تھی یہ تشویش سری اٹکے ملک الموت کے بھی موت کٹری تھی</p>
<p>دعای نکستین جی پنج منہ کی آب بایان بنا رہیں اس طرح سے پانچ پانچ کیا پنج منہ کی آب بایان</p>	<p>دعای نکستین جی پنج منہ کی آب بایان بنا رہیں اس طرح سے پانچ پانچ کیا پنج منہ کی آب بایان</p>	<p>دعای نکستین جی پنج منہ کی آب بایان بنا رہیں اس طرح سے پانچ پانچ کیا پنج منہ کی آب بایان</p>
<p>رند و نغضب بیکھ کے اس حق اجل کے نام اپنا فخر کھ لیا ہستی نے بدل کے</p>	<p>خفاش بھی مطرح نہ خورشید سے بھاگے خورشید گر نیران ہو ایون تیغ کے لگے</p>	<p>غل تھا کہ عجب آب پر شمشیر دوسرے اس پانی کے ڈوبے ہو گلیں شہر میں</p>
<p>دعای نکستین جی پنج منہ کی آب بایان بنا رہیں اس طرح سے پانچ پانچ کیا پنج منہ کی آب بایان</p>	<p>دعای نکستین جی پنج منہ کی آب بایان بنا رہیں اس طرح سے پانچ پانچ کیا پنج منہ کی آب بایان</p>	<p>دعای نکستین جی پنج منہ کی آب بایان بنا رہیں اس طرح سے پانچ پانچ کیا پنج منہ کی آب بایان</p>
<p>خود و سرگردن کے ہوا دو حصے میں دمان و شکم و ناف و دھبے</p>	<p>یان آئی تو منہ تیغ سے مور ہوئے الی گرد و لب پہ پروبان کو چھوڑے ہوئے الی</p>	<p>مینے ہی ابھی مارا ہوا اس شیر نکل کے بہہ کیا ہر مینے ہی جھکا کی بن کو</p>

<p>مرثیہ کی سیان میں جو تیغ تو اور نکل گیا پہلے ہی دریا میں نہک ابل گیا نہاں کمان میں بھی اسے سیر کیا</p>	<p>مرثیہ یک کھنجر تیرا جو تیرے ہاتھ میں تھا پہنچ گیا تیرے ہاتھ سے نکل گیا سبیل میں تیرے گھر کے دروازے پر لگا</p>	<p>مرثیہ اگر تیرا گھر تیرا گھر تیرا گھر تھا تو تیرا گھر تیرا گھر تیرا گھر تھا تو تیرا گھر تیرا گھر تیرا گھر تھا</p>
<p>اگر یہ کہ بد بخت نے چرخ برین پر کیا دیکھتا ہو بھاگ کمان کھینے میں</p>	<p>ہر ایک جگہ تیرے دیکھے وز کھینے میں پہنچی تھی زہ کا وز میں بھی بد نہیں</p>	<p>ہر اہل سنان پر سنان ابن انس کا ایک ایک جوان پر سنان ابن انس کا</p>
<p>مرثیہ اگر تیرا گھر تیرا گھر تیرا گھر تھا تو تیرا گھر تیرا گھر تیرا گھر تھا تو تیرا گھر تیرا گھر تیرا گھر تھا</p>	<p>مرثیہ اگر تیرا گھر تیرا گھر تیرا گھر تھا تو تیرا گھر تیرا گھر تیرا گھر تھا تو تیرا گھر تیرا گھر تیرا گھر تھا</p>	<p>مرثیہ اگر تیرا گھر تیرا گھر تیرا گھر تھا تو تیرا گھر تیرا گھر تیرا گھر تھا تو تیرا گھر تیرا گھر تیرا گھر تھا</p>
<p>سرتن سے بدن زین سے سوار میں یوں آو اور اے کہ نہ گرواؤں میں</p>	<p>سیدل ہو سوار تو یوں جلوہ کہا جواہریان دو مات برہین بخوبی سے</p>	<p>رہوار تھا کاوون یہ ظفر آئے ران اوس ماتھ میں گھوڑ کی عشا سنان</p>
<p>مرثیہ اگر تیرا گھر تیرا گھر تیرا گھر تھا تو تیرا گھر تیرا گھر تیرا گھر تھا تو تیرا گھر تیرا گھر تیرا گھر تھا</p>	<p>مرثیہ اگر تیرا گھر تیرا گھر تیرا گھر تھا تو تیرا گھر تیرا گھر تیرا گھر تھا تو تیرا گھر تیرا گھر تیرا گھر تھا</p>	<p>مرثیہ اگر تیرا گھر تیرا گھر تیرا گھر تھا تو تیرا گھر تیرا گھر تیرا گھر تھا تو تیرا گھر تیرا گھر تیرا گھر تھا</p>
<p>پتھر وچ اکبر کے جھری منہ کی عیا ساوچ پہننے کی ہلال کی کمان بھی</p>	<p>اٹھارہ برس ایسے افسوس و روتہ وہ سامنے دریا ہری ڈوب و تہ</p>	<p>پھل نیرون کے اس شکل زنی گلشن جس طرح رہاں پانپ کی ہستی ہر وہن میں</p>

<p>۴۰ اگر بگویم کہ منی و سبب از کبر و عجز و غرور و سوء خلق و عین غیور که منی و سبب از کبر و عجز و غرور و سوء خلق و عین غیور</p>	<p>۴۱ اگر بگویم که منی و سبب از کبر و عجز و غرور و سوء خلق و عین غیور که منی و سبب از کبر و عجز و غرور و سوء خلق و عین غیور</p>	<p>۴۲ اگر بگویم که منی و سبب از کبر و عجز و غرور و سوء خلق و عین غیور که منی و سبب از کبر و عجز و غرور و سوء خلق و عین غیور</p>
<p>و کھلا تھے و او کے ہنس رمل و غل کو چھو لو کی طرح توڑتے تھے نیز کے پھل کی</p>	<p>ارٹھی تھے وہ سبقت اہم دو جان کھینچا علی اکبر نے اوٹھیں دارشان پہ</p>	<p>اگر حال یہ تیرے نہ ترس کھائے اکبر اصغر کی تو الفت سے چلے آئینے اکبر</p>
<p>۴۳ وار از کتے تو سب کی زبانی کھکھکی بون صفت کے دشمن بنایا منی و غلامی بہرے مال کی فوجوں میں لگائی بہرے مال کی فوجوں میں لگائی</p>	<p>۴۴ بان لڑتا تھا بون چھپو چھپو بان لڑتا تھا بون چھپو چھپو بان لڑتا تھا بون چھپو چھپو</p>	<p>۴۵ اگر بگویم کہ منی و سبب از کبر و عجز و غرور و سوء خلق و عین غیور کہ منی و سبب از کبر و عجز و غرور و سوء خلق و عین غیور</p>
<p>حیرت کے سبب عقل ہر اک سر سے وان گئی روشن کیے فانیوں میں اک شمع شام گئی</p>	<p>اب میری جوانمرد کی در پیش اہل ہے اکبر کی جوانی کا نہیں نیز و نہیں بھل ہے</p>	<p>گردن کو فقط پاب نے پھرتے ہوئے کھا بھڑکاک یہ جو رشید کو گرتے ہوئے دیکھا</p>
<p>۴۶ اگر بگویم کہ منی و سبب از کبر و عجز و غرور و سوء خلق و عین غیور کہ منی و سبب از کبر و عجز و غرور و سوء خلق و عین غیور</p>	<p>۴۷ اگر بگویم کہ منی و سبب از کبر و عجز و غرور و سوء خلق و عین غیور کہ منی و سبب از کبر و عجز و غرور و سوء خلق و عین غیور</p>	<p>۴۸ اگر بگویم کہ منی و سبب از کبر و عجز و غرور و سوء خلق و عین غیور کہ منی و سبب از کبر و عجز و غرور و سوء خلق و عین غیور</p>
<p>زبور سر و دست اپنا دکھا دیتا تھا نیزہ انگشتی چیم ہن لیتا تھا نیزہ</p>	<p>آگے بھی کسی اور نہ یہ انغ سہا ہے ہوتا ہو سپر قیل پیر دیکھ رہا ہے</p>	<p>شیر کو اب نقشہ نیم پیر ہر دکھا برجھیں من کیلجہ علی اکبر کا دکھا</p>

<p>تلا</p> <p>آن کا ناز و دل کی آغوش میں دوست کی مسکرائی میں خوشی کی خبر سے غور سے کا اور صبر کی کہا باوند نے یہ کلمہ</p>	<p>تلا</p> <p>ایک فوری نقاب اور صابری کی چھپ چھپائی آئی تھی جب باون برائی تھی نہ نہ جب باون برائی تھی نہ نہ</p>	<p>تلا</p> <p>کچھ رطبت جانی نہ تھی باری نہ دوسن بیاہ کے کچھ رطبت جانی نہ تھی باری نہ دوسن بیاہ کے</p>
<p>مرہ نوحہ شئی کا ہو یہ فریاد علی کی سحاب مرے مریخ تو ہر شکل ہی کی</p>	<p>برقع جو نہ تھا ہر پہاوس اہل حیا کے منہ ڈھانپتے تھے خاکین شہر شہر کے</p>	<p>گھر والے ہوئے تھے نہ جوان تھے نہ سین جلاد بھی رہتے ہیں یہ مرنیکے نہ دھن</p>
<p>تلا</p> <p>وہ ستر کر کے رہا کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>تلا</p> <p>بلیا بلیا بلیا بلیا بلیا بلیا بلیا بلیا بلیا بلیا بلیا بلیا بلیا بلیا بلیا بلیا</p>	<p>تلا</p> <p>کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>وہ بولی سال تھیں کیا اوشہ دین حضرت نے کہا آنکھوں نہیں بنائی نہیں</p>	<p>خون میں ترے کھڑے کوہل بھر گئی یہ پالنے والی نہ تری مر گئی پیار سے</p>	<p>اس نام کی کب آج سزاوار ہوں لوگو پرساد وین اکبر کی عزا وار ہوں لوگو</p>
<p>تلا</p> <p>وہ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>تلا</p> <p>ایران کے دو جانے ایران کے دو جانے ایران کے دو جانے ایران کے دو جانے</p>	<p>تلا</p> <p>کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>اوس غم میں بھی عا در ہتی سہا کے او دو کوئے لگتے تھے لکڑیاک کے او</p>	<p>پیارے کی بلا آل میر یہ نہ آئی پیارے کی بلا آل میر یہ نہ آئی</p>	<p>ترتیب نقب میرا زمانے میں علی سر کے اب نام ہے پیاروں ہو کنبے میں نہی</p>

<p>علاء کیون باغی که پدید آمدن او در میان کانی ریختن کلوایان و در میان کانی ریختن کلوایان و در میان کانی ریختن کلوایان</p>	<p>علاء کیون باغی که پدید آمدن او در میان کانی ریختن کلوایان و در میان کانی ریختن کلوایان و در میان کانی ریختن کلوایان</p>	<p>علاء کیون باغی که پدید آمدن او در میان کانی ریختن کلوایان و در میان کانی ریختن کلوایان و در میان کانی ریختن کلوایان</p>
<p>گفتم لوٹ پیا کیسوں والے کو بھی مارا بیٹوں کو بھی مارا میری پائلے کو بھی مارا</p>	<p>جو گرد قسید انیون کی سینہ زنی ہو سرخے جلون ترے لاشے کے مینی ہو</p>	<p>پہچانو تو ان درو رسیدوں کی خفان کو یہ کون مین جو دتے مین بانو کے جوان کو</p>
<p>علاء کیون باغی که پدید آمدن او در میان کانی ریختن کلوایان و در میان کانی ریختن کلوایان و در میان کانی ریختن کلوایان</p>	<p>علاء کیون باغی که پدید آمدن او در میان کانی ریختن کلوایان و در میان کانی ریختن کلوایان و در میان کانی ریختن کلوایان</p>	<p>علاء کیون باغی که پدید آمدن او در میان کانی ریختن کلوایان و در میان کانی ریختن کلوایان و در میان کانی ریختن کلوایان</p>
<p>پوتے کے لیے وادی بھی سرنگا کی اور پاؤں لٹکتے ہو گویا مین مین</p>	<p>ہر چند قلق آپ کو بہت بڑے مین پر شرم کی جاہو کہ عدد سر پہ کھڑے مین</p>	<p>ہر یہ جین مارک پیدا کی من طر ہر یہ جگر نیرا خولا دکی من طر</p>
<p>علاء کیون باغی که پدید آمدن او در میان کانی ریختن کلوایان و در میان کانی ریختن کلوایان و در میان کانی ریختن کلوایان</p>	<p>علاء کیون باغی که پدید آمدن او در میان کانی ریختن کلوایان و در میان کانی ریختن کلوایان و در میان کانی ریختن کلوایان</p>	<p>علاء کیون باغی که پدید آمدن او در میان کانی ریختن کلوایان و در میان کانی ریختن کلوایان و در میان کانی ریختن کلوایان</p>
<p>کیون واری لمواب ترا چھری یہ کون سیریتی آگے ترے لاشے کے جلون</p>	<p>جلانے مین بھالی کو کیا چوڑی ہو اگر تیرا بھی زخمہ مین دھم دھم ہو</p>	<p>یوں تعذر نالہ و فریاد مین بھگلائی اگر یا کہ یہ سب صاحب اعدا مین بھائی</p>

<p>مرثیہ آری نہ سب کی ہر طرف سے بہرین کی ہر طرف سے بہرین کی ہر طرف سے</p>	<p>مرثیہ چونکہ میں لادوں کہ کون کون منہ کروں تیار کہ تابوت سنگا سفر ملوں آہ وہاں طوطا کھاؤں کہ خناری میں</p>	<p>مرثیہ بہرین کی ہر طرف سے بہرین کی ہر طرف سے بہرین کی ہر طرف سے</p>
<p>ہر روز اسے دیکھ کے ہم کرتے تھے شادی ہے یہی آدمی نے یہ تصویر شادی</p>	<p>وہ بولی کہ آئے ہیں کسی برہمن کا دیکھو تو ذرا اتھ کھینچے سے ہٹا کر</p>	<p>کوئی نہا کہ نہ میں میرے علی اکبر سب مر گئے اک مرنے سے میرے علی اکبر</p>
<p>مرثیہ چونکہ میں لادوں کہ کون کون منہ کروں تیار کہ تابوت سنگا سفر ملوں آہ وہاں طوطا کھاؤں کہ خناری میں</p>	<p>مرثیہ چونکہ میں لادوں کہ کون کون منہ کروں تیار کہ تابوت سنگا سفر ملوں آہ وہاں طوطا کھاؤں کہ خناری میں</p>	<p>مرثیہ چونکہ میں لادوں کہ کون کون منہ کروں تیار کہ تابوت سنگا سفر ملوں آہ وہاں طوطا کھاؤں کہ خناری میں</p>
<p>آتے ہی یہ نوشاہ چلے جاتے ہیں گویا پڑھتے ہوئے حسین حسین آتے ہیں گویا</p>	<p>یہ کساری قسمت مجھے دکھلائی ہو گویا پیشہ انکی کلیے سے نظر آتی ہے گویا</p>	<p>حق دو وہ کا بھٹاکے سبکدوش ہو گویا والی کی خطائیں نہ بہل کر کے موی تم</p>
<p>مرثیہ چونکہ میں لادوں کہ کون کون منہ کروں تیار کہ تابوت سنگا سفر ملوں آہ وہاں طوطا کھاؤں کہ خناری میں</p>	<p>مرثیہ چونکہ میں لادوں کہ کون کون منہ کروں تیار کہ تابوت سنگا سفر ملوں آہ وہاں طوطا کھاؤں کہ خناری میں</p>	<p>مرثیہ چونکہ میں لادوں کہ کون کون منہ کروں تیار کہ تابوت سنگا سفر ملوں آہ وہاں طوطا کھاؤں کہ خناری میں</p>
<p>دشمن کے کہا پورے سب ران ہو گویا میتے ہیں مر لال کہ سب ران ہو گویا</p>	<p>بہشت تھیں سو جان سے پیار ہو گویا یہ سنتے ہی جنت کو سدھاری ہو گویا</p>	<p>میں رہا ناوار ہوں کچھ زور نہیں ہو اب مری کے خاطر کفن و نور نہیں ہو</p>

<p>۴۰ جنگ لیسون کا آل عبا پیادہ سوار کا امام مدظلہ پیادہ فوج عمر کا فوج خدا پیادہ خلعت کا خدو رب عطا پیادہ</p>	<p>۴۱ آٹھ ہزار شہید ہو کر لے آئے لاش کیلے دی گئے دنیا اس لاش پر بلا تا تھا کہ وہ مرنے پر لاش کے کہہ ہاتھ کا لاش کی</p>	<p>۴۲ جہاں کی لاش کی گناہ کی گناہ بہاگاہ رن بن قتل پر انو جان سپر اکبر کے عہد کو ملا دفعہ ہفتہ ساکھری کھڑے دیا یا نو کو آن</p>
<p>بیاسون کے ذبح کر نیکو خبر نکل پڑے جنت سے سر رہنہ پیر نکل پڑے</p>	<p>۴۳ اک لاش خمیہ گاہ میں کھنے نہایت وجود و سر کی لاش اٹھانیکو تباہ تھے</p>	<p>رو تے ہی آئے توتے ہی رگو چلے گئے اکبر کی لاش کھ گویا ہنر کو لے گئے</p>
<p>۴۴ مذبح گند گیا فردوس کی دروں کی ابو ہریرہ شہید کے ہاتھ پر مدینے سے آفتاب فلک کی بدلی</p>	<p>۴۵ لے آئے سب شہید کو سلطان قاسم کی لاش لائے کے پیر گھوڑے سے پائال تھا ایک ایک نہیں دواغ لاش کو خود آلی</p>	<p>۴۶ اوس وقت تھی یہ نیکو مظلوم فرزند دوزخ باغیہ اور غیر کتنے تھے جو ہم جہم کے ہو شہر کا میں مظلومین چلا نہیں اور نہ کیا</p>
<p>۴۷ نیزے دیوول حق کے کھنجر نہ تل گئے زینب کے اور فاطمہ کے بال کھل گئے</p>	<p>۴۸ کبر احو آ کے لاش قاسم پر رو گئی دریش یاں شہادت جھانس ہو گئی</p>	<p>جاتا نہیں ہون میں مہین پانی پلائیے میں لچلا ہون قبر میں تلو سلا نیکی</p>
<p>۴۹ خالی بول زادی کے کھنجر ہاتھ کی صفت میں با پیر جو بیک ساری عمر کی روت تھکتی ہوئی سزا ان کو تین تین ناہنجت</p>	<p>۵۰ جانبے تھے سب لاش سلطان نئی تھی روح فاطمہ کی اوٹھتی ایک لال و سر سے کیسے دیکھیں ترتے ہو سب لاش چہ شہید و شہین</p>	<p>۵۱ چادر اوت کی تھی شہید تین تین تھے شہادت بان چھو ہوا چاکر پانی باکین مر گئی جیا</p>
<p>۵۲ جیدر کے لال چار طرف لوٹنے لگے دل کی زمین پر درخت اوٹنے لگے</p>	<p>۵۳ رونا ہی ہو چھکو توب سرکنا لے گا رونے کو تیری لاش پہ کوئی نہ آئے گا</p>	<p>۵۴ مستل سے اتنا حرف کہا درو دیاس یار و قریب مرگ یہ بچہ ہے پیاس</p>

<p>۴۰ ایں بخت بختیاری کی کیا کے ہر لمحہ کی کیا کے ہر لمحہ کی کیا کے ہر لمحہ کی کیا</p>	<p>۴۱ ایں بخت بختیاری کی کیا کے ہر لمحہ کی کیا کے ہر لمحہ کی کیا کے ہر لمحہ کی کیا</p>	<p>۴۲ ایں بخت بختیاری کی کیا کے ہر لمحہ کی کیا کے ہر لمحہ کی کیا کے ہر لمحہ کی کیا</p>
<p>یہ کار آخرت ہو اگر متھے ہو کے طاقت نہیں یہ کیا کے ہو جو رو</p>	<p>گردن پہ تیر لگتے ہی ایسا دہل گیا پہا لگے سے باپ کے اور دم نکل گیا</p>	<p>سرنگے در پہ غیبہ کے زینب کھڑی ہی مشکل کش کے لال پہ مشکل پڑی ہے آج</p>
<p>۴۳ ایں بخت بختیاری کی کیا کے ہر لمحہ کی کیا کے ہر لمحہ کی کیا کے ہر لمحہ کی کیا</p>	<p>۴۴ ایں بخت بختیاری کی کیا کے ہر لمحہ کی کیا کے ہر لمحہ کی کیا کے ہر لمحہ کی کیا</p>	<p>۴۵ ایں بخت بختیاری کی کیا کے ہر لمحہ کی کیا کے ہر لمحہ کی کیا کے ہر لمحہ کی کیا</p>
<p>انصاف اہل درد سے ہر سوال ہے کیا اتنے سن سے بچے کا بھی خون طلال ہے</p>	<p>فرمانیے کہ تیرا کار گر ہوا اصغر کا خلق خشک رہا یا کہ تر ہوا</p>	<p>بے فوج و بے علم ہوں غریب الودار ہوں اوزر عم من عینوں کے تقصیر ہوں</p>
<p>۴۶ ایں بخت بختیاری کی کیا کے ہر لمحہ کی کیا کے ہر لمحہ کی کیا کے ہر لمحہ کی کیا</p>	<p>۴۷ ایں بخت بختیاری کی کیا کے ہر لمحہ کی کیا کے ہر لمحہ کی کیا کے ہر لمحہ کی کیا</p>	<p>۴۸ ایں بخت بختیاری کی کیا کے ہر لمحہ کی کیا کے ہر لمحہ کی کیا کے ہر لمحہ کی کیا</p>
<p>جو بانی تم کہو وہ اسے ہم شہید ہیں دین اب تیرا کہو کہ غنیمت کی آہ ہیں</p>	<p>نانا تجھے بھی سامنے اوس دم ملائیے اس تیر کا نرا تجھے ہم دمان ہائیں تھے</p>	<p>یہ لوگ کہو کہیں بے یار کر گئے ہم بے اجل رفیقوں کے رہے مر گئے</p>

<p>خداوند عالم کی ہر بات میں نے سنی ہے اور کیا تو نے کیا ہے؟</p>	<p>خداوند عالم کی ہر بات میں نے سنی ہے اور کیا تو نے کیا ہے؟</p>	<p>خداوند عالم کی ہر بات میں نے سنی ہے اور کیا تو نے کیا ہے؟</p>
<p>کھینچوں جو تیرے ہاتھوں میں ہو آسمان زمین یہ زمین آسمان کا</p>	<p>کیا کیا نہ ظلم چاہے میں گزر گیا عقبائے دسکا چاہے والا تھا گیا</p>	<p>تمہارا ہر ایک طرف سے جو آئی بیت نکر نے کی یہ سزا تھنے پائی</p>
<p>خداوند عالم کی ہر بات میں نے سنی ہے اور کیا تو نے کیا ہے؟</p>	<p>خداوند عالم کی ہر بات میں نے سنی ہے اور کیا تو نے کیا ہے؟</p>	<p>خداوند عالم کی ہر بات میں نے سنی ہے اور کیا تو نے کیا ہے؟</p>
<p>پروردگار کے ہاتھوں میں آست کا نام جان کی کیا خون کیجے</p>	<p>وہ تنہا سے جبریدہ گلوں سے ام ہو جس سرزمین پر کہ نہ پانی کا نام ہو</p>	<p>زہر نہ بال ہولے نہ گلین سول ہو اب بھی اگر زید کی بہت قبول ہو</p>
<p>خداوند عالم کی ہر بات میں نے سنی ہے اور کیا تو نے کیا ہے؟</p>	<p>خداوند عالم کی ہر بات میں نے سنی ہے اور کیا تو نے کیا ہے؟</p>	<p>خداوند عالم کی ہر بات میں نے سنی ہے اور کیا تو نے کیا ہے؟</p>
<p>ہی ہونہاں لرزنی ہے تن تھر تھرا اور بوند پانی کی نہیں کوئی ہوتا ہے</p>	<p>سید نہ جانو فاطمہ کے کور عین کو تم اپنا یہاں ہی سمجھو حسین کو</p>	<p>شکر چھپے غریب چھپیں رنجے حسین بے شیر سبیا قتل ہو پانی سے حسین</p>

<p>مستم ایک کرب و محراب کشتن کی یاد دہی اوشاہ کرب نہ ختم کیا حسین بن علی پیشین میں ہر ایک کو</p>	<p>مستم کچھ تھے کہ آفتاب حسین نہ زن سے خالیوں میں کشتن میں حسین بن علی</p>	<p>مستم بوجہ تھا آپ شہر سے نہ بدووں حسین بن علی بلا یا آئے نہ نہ بل شہر کی مطلقا</p>
<p>ہر قطر ز شمع ترے سر پر گنا ہوا میں بیوہ میں ہوں ہو میں ہاں گھر ہوا</p>	<p>خبر نکالا تھا جو کھلی آنکھ شاہ کی قاتل کو دیکھا سو سے خیر گناہ کی</p>	<p>سینے پہ چڑھ کے زنج کیا بھوکے سپاہ کو بکیں کو بیوہ میں کو نبی کے نواسے کو</p>
<p>مستم کرب و محراب میں نہ ختم کیا حسین بن علی نہ ختم کیا حسین بن علی</p>	<p>مستم کرب و محراب میں نہ ختم کیا حسین بن علی نہ ختم کیا حسین بن علی</p>	<p>مستم کرب و محراب میں نہ ختم کیا حسین بن علی نہ ختم کیا حسین بن علی</p>
<p>بھوکے کھوکھ پاس کو پیاسی کو کچھ پیار کچھ نبی کے نواسے سے کچھ</p>	<p>فل اقل حسین کا ہرستان این شہر کے کہا کہ دھیان ہمارا بہن میں</p>	<p>ہو خاطر ائمہ اثنا عشر صفی حاضر سے انکی زائر شیر کر مجھے</p>
<p>مستم نہ ختم کیا حسین بن علی نہ ختم کیا حسین بن علی</p>	<p>مستم نہ ختم کیا حسین بن علی نہ ختم کیا حسین بن علی</p>	<p>تمام</p>
<p>و اسے تشنگی سے زبان تھر تھراتی ہو زخموں کو پانی پانی کی آواز آتی ہو</p>	<p>چریف وقت مرگ نہ دیکھا سکینہ کو نہ سے کہہ کہ گود میں سے آسکینہ کو</p>	

<p>ع کبریا کی خدمت میں حاضر ہو کر حالتِ محراب میں بیٹھ کر فرمایا میں نے فرمایا میں نے جو کچھ فرمایا ہے وہ سب میں نے فرمایا ہے</p>	<p>ع کبریا کی خدمت میں حاضر ہو کر حالتِ محراب میں بیٹھ کر فرمایا میں نے فرمایا میں نے جو کچھ فرمایا ہے وہ سب میں نے فرمایا ہے</p>	<p>ع کبریا کی خدمت میں حاضر ہو کر حالتِ محراب میں بیٹھ کر فرمایا میں نے فرمایا میں نے جو کچھ فرمایا ہے وہ سب میں نے فرمایا ہے</p>
<p>اگر کبریا کی دعا دیکھو تو محب کو نہیں غم ہے تصویر نبی مثنیٰ ہی یہ رنج و الم ہے</p>	<p>شہ سے کہا آگاہ کرو دروگر سے وہ بولے جدا ہوتے ہیں کبر بھی پڑ</p>	<p>میدان سے جنازہ ترا بس آئیگا مینا بہ تو نہ دوسرا مینا کے یان لائیگا مینا</p>
<p>ع کبریا کی خدمت میں حاضر ہو کر حالتِ محراب میں بیٹھ کر فرمایا میں نے فرمایا میں نے جو کچھ فرمایا ہے وہ سب میں نے فرمایا ہے</p>	<p>ع کبریا کی خدمت میں حاضر ہو کر حالتِ محراب میں بیٹھ کر فرمایا میں نے فرمایا میں نے جو کچھ فرمایا ہے وہ سب میں نے فرمایا ہے</p>	<p>ع کبریا کی خدمت میں حاضر ہو کر حالتِ محراب میں بیٹھ کر فرمایا میں نے فرمایا میں نے جو کچھ فرمایا ہے وہ سب میں نے فرمایا ہے</p>
<p>اگر کبریا جو بوا قتل تو مر جائے گا شیر تصویر نبی ایسی کہان پائیگا خیر</p>	<p>اب خاک میں جاتا ہی جوانی کو ملانے دولہ بھی بنانے نہ یا ماری قضا نے</p>	<p>لیکن نئی بانو یہ یہ بیدا ہو لوگو مین لشی ہوں پردیس میں فریاد ہو لوگو</p>
<p>ع کبریا کی خدمت میں حاضر ہو کر حالتِ محراب میں بیٹھ کر فرمایا میں نے فرمایا میں نے جو کچھ فرمایا ہے وہ سب میں نے فرمایا ہے</p>	<p>ع کبریا کی خدمت میں حاضر ہو کر حالتِ محراب میں بیٹھ کر فرمایا میں نے فرمایا میں نے جو کچھ فرمایا ہے وہ سب میں نے فرمایا ہے</p>	<p>ع کبریا کی خدمت میں حاضر ہو کر حالتِ محراب میں بیٹھ کر فرمایا میں نے فرمایا میں نے جو کچھ فرمایا ہے وہ سب میں نے فرمایا ہے</p>
<p>اگر کبریا کی خدمت میں حاضر ہو کر حالتِ محراب میں بیٹھ کر فرمایا میں نے فرمایا میں نے جو کچھ فرمایا ہے وہ سب میں نے فرمایا ہے</p>	<p>ع کبریا کی خدمت میں حاضر ہو کر حالتِ محراب میں بیٹھ کر فرمایا میں نے فرمایا میں نے جو کچھ فرمایا ہے وہ سب میں نے فرمایا ہے</p>	<p>ع کبریا کی خدمت میں حاضر ہو کر حالتِ محراب میں بیٹھ کر فرمایا میں نے فرمایا میں نے جو کچھ فرمایا ہے وہ سب میں نے فرمایا ہے</p>
<p>حق آپ کا حرا بن ریاچی سے داہلو فرز ندیہ اٹھارہ برس کا نہ فدا ہو</p>	<p>امید تر ہے بیاہ کی ہر شام و سحر تھی قسمت کے کھینے سے مجھے لیکن نہ خبر تھی</p>	<p>دو حکم تو اب جو ہر شمشیر دکھا دیوں میں آپ کے بھی دودھ کی تاثیر دکھا دیوں</p>

[illegible]

<p>فلک سے لے کر زمین تک سب کچھ اس کی قدرت میں ہے جس کی ہر بات سچ ہے اور جس کی ہر بات سچ ہے</p>	<p>فلک سے لے کر زمین تک سب کچھ اس کی قدرت میں ہے جس کی ہر بات سچ ہے اور جس کی ہر بات سچ ہے</p>	<p>فلک سے لے کر زمین تک سب کچھ اس کی قدرت میں ہے جس کی ہر بات سچ ہے اور جس کی ہر بات سچ ہے</p>
<p>ہر مرتبہ برش تھی قرون تن علی کی کہتے تھے شہکار وہ مائی ہر نبی کی</p>	<p>لیٹا ہوں زمین پر مجھے گود میں ملا لو بھرتی کر سینہ مجھے سینے سے ملا لو</p>	<p>اک آہ کا نعرہ کیا سرور نہ جگر سے تھک گیا جو عرش فدا دیکھے اتر سے</p>
<p>فلک سے لے کر زمین تک سب کچھ اس کی قدرت میں ہے جس کی ہر بات سچ ہے اور جس کی ہر بات سچ ہے</p>	<p>فلک سے لے کر زمین تک سب کچھ اس کی قدرت میں ہے جس کی ہر بات سچ ہے اور جس کی ہر بات سچ ہے</p>	<p>فلک سے لے کر زمین تک سب کچھ اس کی قدرت میں ہے جس کی ہر بات سچ ہے اور جس کی ہر بات سچ ہے</p>
<p>غازی نے نظارہ کیا حسرت کی نظر سے اتنے میں ہوا نیزہ کین پار جگر سے</p>	<p>سراپا برہنہ کیے اور تھکے جگر کو ہر ایک طرف ڈھونڈتے تھے پھر تھے پھر</p>	<p>ہر شور سے مجھ میں فریاد و نغان کا تم نے چلا لا شہر سے فوج و جوان کا</p>
<p>فلک سے لے کر زمین تک سب کچھ اس کی قدرت میں ہے جس کی ہر بات سچ ہے اور جس کی ہر بات سچ ہے</p>	<p>فلک سے لے کر زمین تک سب کچھ اس کی قدرت میں ہے جس کی ہر بات سچ ہے اور جس کی ہر بات سچ ہے</p>	<p>فلک سے لے کر زمین تک سب کچھ اس کی قدرت میں ہے جس کی ہر بات سچ ہے اور جس کی ہر بات سچ ہے</p>
<p>پامال کرو گھوڑوں سے ہر شکل میں کو تربت میں نہ سونے دو رسول علی کو</p>	<p>اسی پیاس میں ہم خون جگر پیتے ہیں افسوس کہ تم ترے ہو ہم جیتے ہیں پیارے</p>	<p>کا ندرے پہ دہر و لاش ہر شکل میں کو یہ چاندی تصویر دکھلاؤ چھی اس کو</p>

<p>۱۴۴ کیا نہیں میں آؤں کہ مری دل کو قلعہ ہمشل پیر کا جگر سینہ میں شش ہے</p>	<p>۱۴۵ تھکا نہیں کھارے گی اور سیر تھکا نہیں سیر سیر سیر سیر سیر</p>	<p>۱۴۶ جلتی ہے تیری پیڑی کی کبھی جلتی ہے تیری پیڑی کی کبھی</p>
<p>۱۴۷ کیا نہیں میں آؤں کہ مری دل کو قلعہ ہمشل پیر کا جگر سینہ میں شش ہے</p>	<p>۱۴۸ موت آئی تو چھٹ جاؤ نہیں اندوہ ہے وہ ہی نہ رہی جیتی تھی میں جبکے سبکے</p>	<p>۱۴۹ محتاج کفن کے یہی اکبر مراد ہے تم سوگ کے کپڑے بھی جو پہنو تو غصہ ہے</p>
<p>۱۵۰ کیا نہیں میں آؤں کہ مری دل کو قلعہ ہمشل پیر کا جگر سینہ میں شش ہے</p>	<p>۱۵۱ انہی میں سے ایک ایک کی موت انہی میں سے ایک ایک کی موت</p>	<p>۱۵۲ کیا نہیں میں آؤں کہ مری دل کو قلعہ ہمشل پیر کا جگر سینہ میں شش ہے</p>
<p>۱۵۳ کیا نہیں میں آؤں کہ مری دل کو قلعہ ہمشل پیر کا جگر سینہ میں شش ہے</p>	<p>۱۵۴ اب گھر یہ مرا کا ہو کو پر نور ہو گا اب مان علی اکبر کی مجھے کون کہو گا</p>	<p>۱۵۵ مارا علی اکبر کو بڑا داغ دیا ہے امت نے تمھاری مجھے برباد کیا ہے</p>
<p>۱۵۶ کیا نہیں میں آؤں کہ مری دل کو قلعہ ہمشل پیر کا جگر سینہ میں شش ہے</p>	<p>۱۵۷ کیا نہیں میں آؤں کہ مری دل کو قلعہ ہمشل پیر کا جگر سینہ میں شش ہے</p>	<p>۱۵۸ کیا نہیں میں آؤں کہ مری دل کو قلعہ ہمشل پیر کا جگر سینہ میں شش ہے</p>
<p>۱۵۹ کیا نہیں میں آؤں کہ مری دل کو قلعہ ہمشل پیر کا جگر سینہ میں شش ہے</p>	<p>۱۶۰ اس غم سے فراموش نہ تا خضر ہو گا مرقد میں بھی ہے علی اکبر کی کونوگی</p>	<p>۱۶۱ ہمشل کو حضرت کے کفن اور سکائیں گے اور پائنتی حضرت کے او سے دفن کی گئی</p>

مرقد پیر کا جگر سینہ میں شش ہے

<p>۳۳۵ بسم ترا بتا دیا چکی باد سرفراز تو بتا دیا چکی باد بہار تو بتا دیا چکی باد بہار تو بتا دیا چکی باد</p>	<p>۳۳۶ زیاد سے زیادہ کی قیامت ہوئی ہے بہار سے چلی لاش ہو چکی ہے بہار سے چلی لاش ہو چکی ہے بہار سے چلی لاش ہو چکی ہے</p>	<p>۳۳۷ بہار تو بتا دیا چکی باد بہار تو بتا دیا چکی باد بہار تو بتا دیا چکی باد بہار تو بتا دیا چکی باد</p>
<p>بیشک جگر احمد مرسل کا جگر ہے یہ میرا خورادہ ہو میرا زینب کا پسہ ہے</p>	<p>لاشے کو دھڑا شاد نے مید نہیں جا کر جان کھوئے لگے نہ کہ وہ انکھوں سے بہا کر</p>	<p>بھرنگہ لطف شہنشاہِ زمیں ہو مقبول میانِ دوسرا میرا سخن ہو</p>
<p>MAAB 1431</p>	<p>تمام شد</p>	

دستف ما - خنایین
آمین ترای از دگر

Handwritten text in Persian script, likely a manuscript or document, with a prominent blue ink signature or stamp at the bottom center.

<p>۵۱ کشتن ہم نے اوس کی کیا کیا کے عرصے میں نہ دینے کی بنا پر سر کی خاطر سے خون کی بنا پر پیش کی جاتی تھیں یہاں تک کہ غلام</p>	<p>۵۲ کے کھانے کے خوراک کی بنا پر کے کھانے کے خوراک کی بنا پر کے کھانے کے خوراک کی بنا پر کے کھانے کے خوراک کی بنا پر</p>	<p>۵۳ رات میں چن چن چن چن چن تو اسے نہ دینے کی بنا پر ناتین سے خون کی بنا پر کے کھانے کے خوراک کی بنا پر</p>
<p>اگرچہ کہ وہ من یا شاہ آپ جائینگے تو چین ہاتھ دے اوتکے ذرا پائینگے</p>	<p>کسی طرح کو گیا کیا وہ میرا بھائی ہو ہوئی جو بیٹن سے مسلم کو ابائی ہو</p>	<p>بہا جو خون بدن سے تو غیر حالت تھی زبان کو شدت ادا قس سو لگت تھی</p>
<p>۵۴ کے کھانے کے خوراک کی بنا پر کے کھانے کے خوراک کی بنا پر کے کھانے کے خوراک کی بنا پر کے کھانے کے خوراک کی بنا پر</p>	<p>۵۵ کے کھانے کے خوراک کی بنا پر کے کھانے کے خوراک کی بنا پر کے کھانے کے خوراک کی بنا پر کے کھانے کے خوراک کی بنا پر</p>	<p>۵۶ کے کھانے کے خوراک کی بنا پر کے کھانے کے خوراک کی بنا پر کے کھانے کے خوراک کی بنا پر کے کھانے کے خوراک کی بنا پر</p>
<p>پکار کر شاہ کہ اسی بھائی تو جو روٹا قسم خدا کی جگر میرا کٹ کر ہوتا ہے</p>	<p>ہیں کیا کہوں ہوئی مسلم پہ جو قیامت تمہارے بھائی نے بانی وہاں شہادت</p>	<p>قریب قت ہوا اوس کی شہادت کا ہو تب اس گھڑی مسلم کو جو قیامت</p>
<p>۵۷ کے کھانے کے خوراک کی بنا پر کے کھانے کے خوراک کی بنا پر کے کھانے کے خوراک کی بنا پر کے کھانے کے خوراک کی بنا پر</p>	<p>۵۸ کے کھانے کے خوراک کی بنا پر کے کھانے کے خوراک کی بنا پر کے کھانے کے خوراک کی بنا پر کے کھانے کے خوراک کی بنا پر</p>	<p>۵۹ کے کھانے کے خوراک کی بنا پر کے کھانے کے خوراک کی بنا پر کے کھانے کے خوراک کی بنا پر کے کھانے کے خوراک کی بنا پر</p>
<p>کہا امام نے مسلم پہ آئی آفت ہے ہمارے بھائی کا یہ نامہ شہادت ہے</p>	<p>نہ کوئی بعد نماز عشا کے ہدم تھا تمہارے بھائی پہ ایک کیسی کا عالم تھا</p>	<p>جو ہم پہ ہونا ہوا وہ کر بلا میں ہو گیا ہماری لاش پہ بھی نہ کوئی رو گیا</p>

کتابت خاندان
اصول دوا

کتابت خاندان
اصول دوا

مستطاب
کتابت خاندان
اصول دوا

مستطاب
کتابت خاندان
اصول دوا

مستطاب
کتابت خاندان
اصول دوا

مستطاب
کتابت خاندان
اصول دوا

مستطاب
کتابت خاندان
اصول دوا

مستطاب
کتابت خاندان
اصول دوا

مستطاب
کتابت خاندان
اصول دوا

مستطاب
کتابت خاندان
اصول دوا

مستطاب
کتابت خاندان
اصول دوا

مستطاب
کتابت خاندان
اصول دوا

مستطاب
کتابت خاندان
اصول دوا

مستطاب
کتابت خاندان
اصول دوا

مستطاب
کتابت خاندان
اصول دوا

مستطاب
کتابت خاندان
اصول دوا

مستطاب
کتابت خاندان
اصول دوا

مستطاب
کتابت خاندان
اصول دوا

مستطاب
کتابت خاندان
اصول دوا

مستطاب
کتابت خاندان
اصول دوا

دعایہ
 کہ میں نے تیرے لئے کیا کیا
 کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا
 کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا
 کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا

دعایہ
 کہ میں نے تیرے لئے کیا کیا
 کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا
 کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا
 کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا

دعایہ
 کہ میں نے تیرے لئے کیا کیا
 کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا
 کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا
 کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا

شتر سوار نہیں خط وطن سے لایا
 قسم خدا کی یہ کوئی فرسہ نامہ آیا

قسم خدا کی کہ اب تم سے ٹکڑی جاتی ہے
 تمہاری باتوں سے بوئے پستی آتی ہے

ہام اہل حرمِ رُود کے جان کھنکھے
 ہوا یہ جوشِ لہجہ خود اہمِ رُود کے

دعایہ
 کہ میں نے تیرے لئے کیا کیا
 کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا
 کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا
 کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا

دعایہ
 کہ میں نے تیرے لئے کیا کیا
 کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا
 کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا
 کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا

دعایہ
 کہ میں نے تیرے لئے کیا کیا
 کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا
 کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا
 کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا

بٹھا کے زانوِ اقدسِ آہ بھرنے لگے
 او سے پتھروں کے مانند پیار کرنے لگے

یہ بے سبب نہیں ہر جوشِ شہساز
 خیریتی کی دیا ہر دل مرا بھکے

مرے پیر کو لعینوں نے آج مارا ہے
 پتھر آج سے پہنیا لقب ہمارا ہے

دعایہ
 کہ میں نے تیرے لئے کیا کیا
 کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا
 کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا
 کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا

دعایہ
 کہ میں نے تیرے لئے کیا کیا
 کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا
 کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا
 کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا

دعایہ
 کہ میں نے تیرے لئے کیا کیا
 کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا
 کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا
 کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا

مجھے تو بالی سکینہ کے اب برابر ہے
 میں تیرا باپ ہوں مٹی تو میری خرم ہے

غضب کا ظلم تیری باپ پر صد آہ ہوا
 شہید بھائی کی خاطر وہ بگینا ہوا

حصولِ جلد مری دکھ کا مدعا ہوئے
 شتابِ غلتِ صحت مجھے عطا ہوئے



MAAB 14.1

maablib.com

۴۰
 ہر کسب و کار میں ہر کسب و کار میں
 ہر کسب و کار میں ہر کسب و کار میں
 ہر کسب و کار میں ہر کسب و کار میں

۴۱
 ہر کسب و کار میں ہر کسب و کار میں
 ہر کسب و کار میں ہر کسب و کار میں
 ہر کسب و کار میں ہر کسب و کار میں

۴۲
 ہر کسب و کار میں ہر کسب و کار میں
 ہر کسب و کار میں ہر کسب و کار میں
 ہر کسب و کار میں ہر کسب و کار میں

آقا یہ سب دقت میں جھاس رہا ہو
 خنجر کے گلے میں لٹکتا ہے

ہر کسب و کار میں ہر کسب و کار میں
 ہر کسب و کار میں ہر کسب و کار میں

ہر کسب و کار میں ہر کسب و کار میں
 ہر کسب و کار میں ہر کسب و کار میں

۴۳
 ہر کسب و کار میں ہر کسب و کار میں
 ہر کسب و کار میں ہر کسب و کار میں
 ہر کسب و کار میں ہر کسب و کار میں

۴۴
 ہر کسب و کار میں ہر کسب و کار میں
 ہر کسب و کار میں ہر کسب و کار میں
 ہر کسب و کار میں ہر کسب و کار میں

۴۵
 ہر کسب و کار میں ہر کسب و کار میں
 ہر کسب و کار میں ہر کسب و کار میں
 ہر کسب و کار میں ہر کسب و کار میں

باب بھی سو فرودس چلو گے نہ چلو گے
 پر سا بھی حسن بھائی کو دو گے نہ دو گے

ہو جاؤں فدا مہم یہ امید بڑی ہو
 میری لیے زہر اور جنت پہ کھڑی ہو

گر خشک گلستان سے کٹواؤ گے عباس
 چالیس دن تک کفن پاؤ گے عباس

۴۶
 ہر کسب و کار میں ہر کسب و کار میں
 ہر کسب و کار میں ہر کسب و کار میں
 ہر کسب و کار میں ہر کسب و کار میں

۴۷
 ہر کسب و کار میں ہر کسب و کار میں
 ہر کسب و کار میں ہر کسب و کار میں
 ہر کسب و کار میں ہر کسب و کار میں

۴۸
 ہر کسب و کار میں ہر کسب و کار میں
 ہر کسب و کار میں ہر کسب و کار میں
 ہر کسب و کار میں ہر کسب و کار میں

مزا ہی تو میدان شہادت کا تو رہے
 پھر اٹھ بیان رگڑو گے تو میرے نہیں

گر بعد مری مرنیکے تم جیتے رہو گے
 لاشے کو کفن دیکے بھلا کاڑ تو دو گے

دنیا سے علی جاتی ہو تصویر عیسیٰ کی
 جھاس کر توڑتے ہیں سبٹ بنی کی

علاء
 جب وہ جہانگیر کی فوج کے ساتھ
 ہندوستان میں داخل ہوئے تو
 ان کے لشکر نے ان کی تعظیم کی
 اور ان کے دربار میں بیٹھ گئے

علاء
 جب ان کی فوج نے ان کی تعظیم کی
 اور ان کے دربار میں بیٹھ گئے
 تو ان کے لشکر نے ان کی تعظیم کی
 اور ان کے دربار میں بیٹھ گئے

علاء
 جب ان کی فوج نے ان کی تعظیم کی
 اور ان کے دربار میں بیٹھ گئے
 تو ان کے لشکر نے ان کی تعظیم کی
 اور ان کے دربار میں بیٹھ گئے

جا کر کہا زینب سے کہ کچھ تھک چکی ہو
 اب ٹوٹی دم میں سے بھائی کی کمر

کس طرح سے عباس علیہ السلام کے گلا
 اب کے سے پیشینہ زہار رو کے گلا

کیا دیکھتا ہوں اس گھڑی ہر دیدہ نم ہے
 قاسم کی دولہن لپٹی ہو گھوڑی کے قدم سے

علاء
 جب ان کی فوج نے ان کی تعظیم کی
 اور ان کے دربار میں بیٹھ گئے
 تو ان کے لشکر نے ان کی تعظیم کی
 اور ان کے دربار میں بیٹھ گئے

علاء
 جب ان کی فوج نے ان کی تعظیم کی
 اور ان کے دربار میں بیٹھ گئے
 تو ان کے لشکر نے ان کی تعظیم کی
 اور ان کے دربار میں بیٹھ گئے

علاء
 جب ان کی فوج نے ان کی تعظیم کی
 اور ان کے دربار میں بیٹھ گئے
 تو ان کے لشکر نے ان کی تعظیم کی
 اور ان کے دربار میں بیٹھ گئے

روک دسکو کہ وہ عازم میدان تھیں
 عباس کے دم سے تری بابا کا بھی دم ہو

انکھوں سے جھٹک شہ مضطر نکل آئے
 فردوس سے سر پٹیتے حیدر نکل آئے

فردوس میں کیوسری سچا سے حسن کو
 زہد سالہ بھنا آئیے بیٹے کی دولہن کو

علاء
 جب ان کی فوج نے ان کی تعظیم کی
 اور ان کے دربار میں بیٹھ گئے
 تو ان کے لشکر نے ان کی تعظیم کی
 اور ان کے دربار میں بیٹھ گئے

علاء
 جب ان کی فوج نے ان کی تعظیم کی
 اور ان کے دربار میں بیٹھ گئے
 تو ان کے لشکر نے ان کی تعظیم کی
 اور ان کے دربار میں بیٹھ گئے

علاء
 جب ان کی فوج نے ان کی تعظیم کی
 اور ان کے دربار میں بیٹھ گئے
 تو ان کے لشکر نے ان کی تعظیم کی
 اور ان کے دربار میں بیٹھ گئے

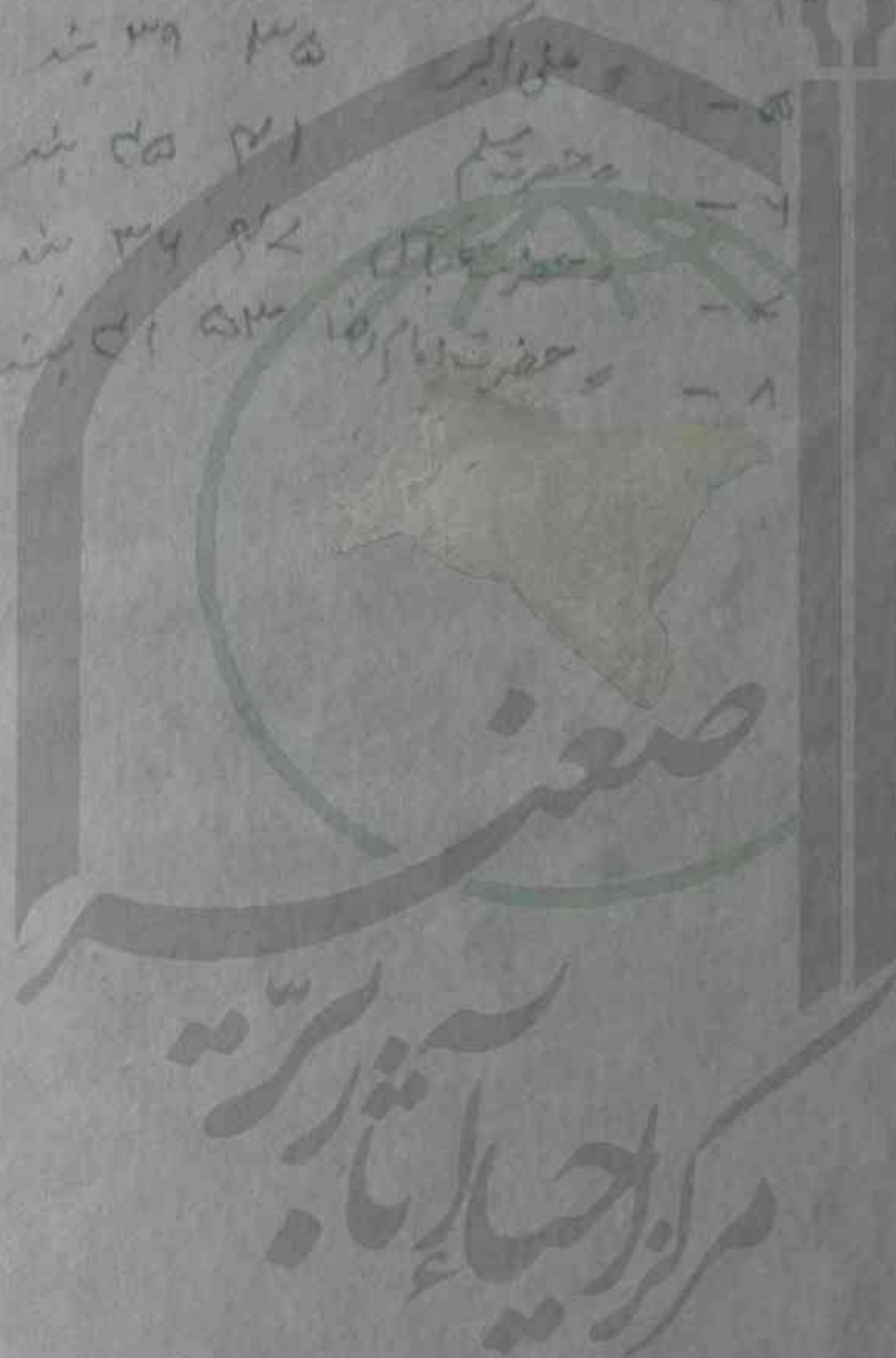
پانی جو ملیگا تو بلا جائیگا عباس
 لاد کر کوئی منکسرہ تو بھر لائیگا عباس

دور وز کے فاقہ سے ترا حال بڑا
 اب ہو کے پیادہ ہی ٹھہرے تو سچا

سرننگے نہ انہوہ میں بھروا ایسے بھٹکو
 روضہ پہ محمد کے بٹھا آئیے مجھ کو

<p>۴۵ میں نے اپنے دل سے کچھ کچھ لکھ دیا تو میری نگاہوں میں کچھ کچھ لکھ دیا میں نے اپنے دل سے کچھ کچھ لکھ دیا تو میری نگاہوں میں کچھ کچھ لکھ دیا</p>	<p>۴۶ میں نے اپنے دل سے کچھ کچھ لکھ دیا تو میری نگاہوں میں کچھ کچھ لکھ دیا میں نے اپنے دل سے کچھ کچھ لکھ دیا تو میری نگاہوں میں کچھ کچھ لکھ دیا</p>	<p>۴۷ میں نے اپنے دل سے کچھ کچھ لکھ دیا تو میری نگاہوں میں کچھ کچھ لکھ دیا میں نے اپنے دل سے کچھ کچھ لکھ دیا تو میری نگاہوں میں کچھ کچھ لکھ دیا</p>
<p>تب غلغلہ یہ زمین ہوا اہل جفا کا ہشیار کہ شیر آتا ہی شیر خدا کا</p>	<p>تقریر زبان پر نہ یہ لایے ابلی کی دیکھی نہیں کیا تو نے زبان تیغ علی کی</p>	<p>دور وز سے لب نشہ نشہ شش زمین کیا بیاس سکنہ کی تھیں یاد نہیں ہے</p>
<p>۴۸ میں نے اپنے دل سے کچھ کچھ لکھ دیا تو میری نگاہوں میں کچھ کچھ لکھ دیا میں نے اپنے دل سے کچھ کچھ لکھ دیا تو میری نگاہوں میں کچھ کچھ لکھ دیا</p>	<p>۴۹ میں نے اپنے دل سے کچھ کچھ لکھ دیا تو میری نگاہوں میں کچھ کچھ لکھ دیا میں نے اپنے دل سے کچھ کچھ لکھ دیا تو میری نگاہوں میں کچھ کچھ لکھ دیا</p>	<p>۵۰ میں نے اپنے دل سے کچھ کچھ لکھ دیا تو میری نگاہوں میں کچھ کچھ لکھ دیا میں نے اپنے دل سے کچھ کچھ لکھ دیا تو میری نگاہوں میں کچھ کچھ لکھ دیا</p>
<p>۵۱ میں نے اپنے دل سے کچھ کچھ لکھ دیا تو میری نگاہوں میں کچھ کچھ لکھ دیا میں نے اپنے دل سے کچھ کچھ لکھ دیا تو میری نگاہوں میں کچھ کچھ لکھ دیا</p>	<p>۵۲ میں نے اپنے دل سے کچھ کچھ لکھ دیا تو میری نگاہوں میں کچھ کچھ لکھ دیا میں نے اپنے دل سے کچھ کچھ لکھ دیا تو میری نگاہوں میں کچھ کچھ لکھ دیا</p>	<p>۵۳ میں نے اپنے دل سے کچھ کچھ لکھ دیا تو میری نگاہوں میں کچھ کچھ لکھ دیا میں نے اپنے دل سے کچھ کچھ لکھ دیا تو میری نگاہوں میں کچھ کچھ لکھ دیا</p>
<p>۵۴ میں نے اپنے دل سے کچھ کچھ لکھ دیا تو میری نگاہوں میں کچھ کچھ لکھ دیا میں نے اپنے دل سے کچھ کچھ لکھ دیا تو میری نگاہوں میں کچھ کچھ لکھ دیا</p>	<p>۵۵ میں نے اپنے دل سے کچھ کچھ لکھ دیا تو میری نگاہوں میں کچھ کچھ لکھ دیا میں نے اپنے دل سے کچھ کچھ لکھ دیا تو میری نگاہوں میں کچھ کچھ لکھ دیا</p>	<p>۵۶ میں نے اپنے دل سے کچھ کچھ لکھ دیا تو میری نگاہوں میں کچھ کچھ لکھ دیا میں نے اپنے دل سے کچھ کچھ لکھ دیا تو میری نگاہوں میں کچھ کچھ لکھ دیا</p>
<p>خود کہتے ہو بیکس پر شیر خدا کا پھر آپ کے محتاج کا کیوں تھک دیا</p>	<p>بازہ تری شمشیر سے سحر کین کے اب حشر ملک آپ سے نقل سر کین کے</p>	<p>مارا گیا عباس مسکریہ کو سنا د مشتاق ہو نہیں آخری یار دکھا د</p>

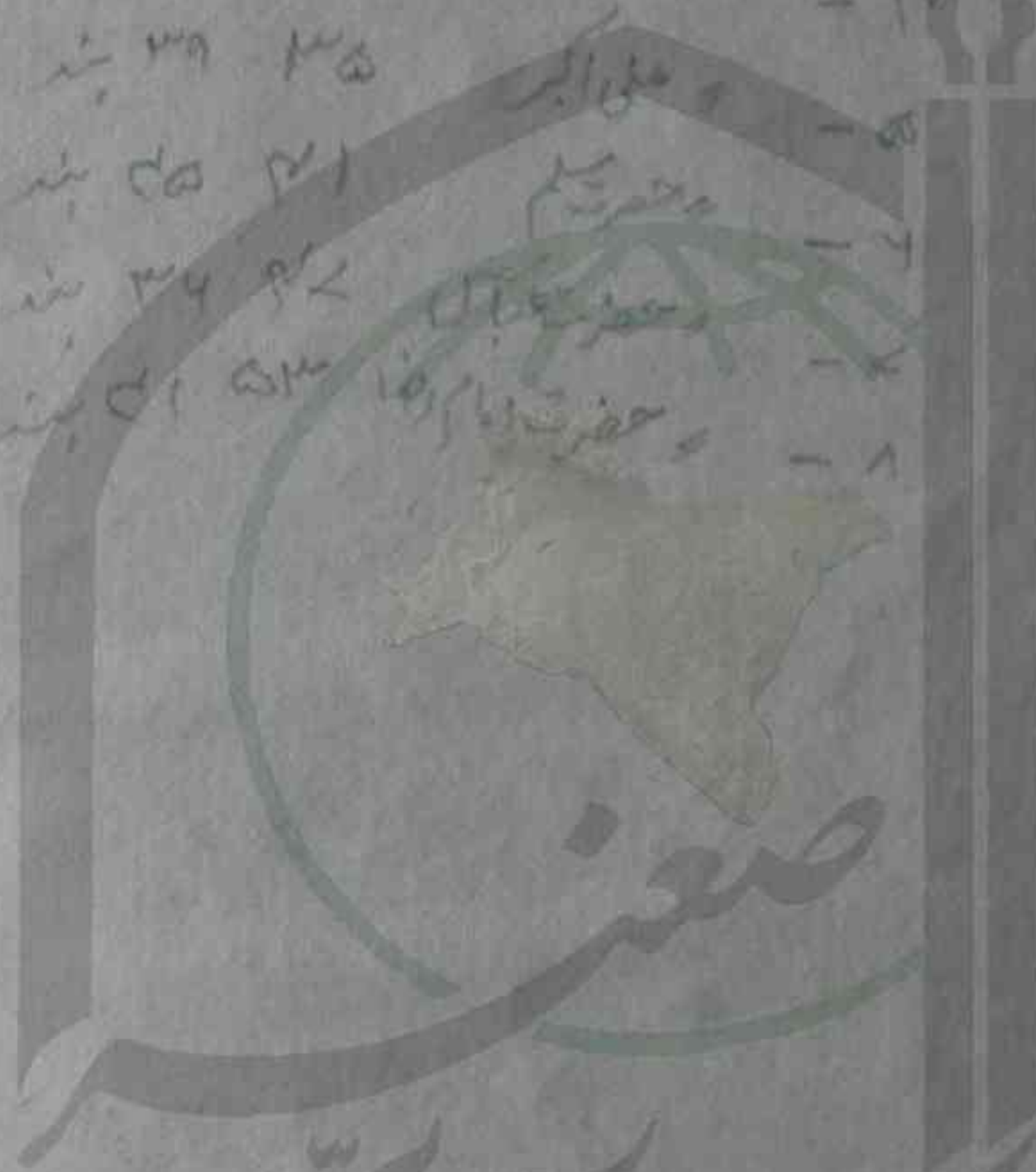
مرتبہ	متعلق	صفحہ
۱	حال خدائے کریم	۲
۲	حال حضرت عبدال	۸۱
۳	حال علی اکبر	۱۴۶
۴	حضرت حسین	۳۵
۵	علی اکبر	۳۵
۶	حضرت سلیم	۲۱
۷	حضرت عبدال	۳۴
۸	حضرت امام رضا	۵۳



MAAB 1431

maablib.com

مرتبہ	متعلق	صفحہ
۱	حال خدائے کرم	۲
۲	حال حضرت عبدال	۸۱
۳	حال علی اکبر	۱۴۶
۴	حضرت حسین	۳۵
۵	علی اکبر	۳۵
۶	حضرت مسلم	۲۱
۷	حضرت عبدال	۳۴
۸	حضرت امام رضا	۵۳



مرکز حیات

maablib.com

[illegible]

[illegible]

بیاں کرے کہ کون کون کی
کے لئے ہے کہ کون کون کی
کے لئے ہے کہ کون کون کی

بیاں کرے کہ کون کون کی
کے لئے ہے کہ کون کون کی
کے لئے ہے کہ کون کون کی

بیاں کرے کہ کون کون کی
کے لئے ہے کہ کون کون کی
کے لئے ہے کہ کون کون کی

تربت خیر اور کی پیاری ہے
خواب فاطمہ زہرا کی یہ سواری ہے

وہ اس طرح سے مگر زیر عرش آئیں
کہ تھے حالت زہرا زکریا کی جلی

علی وفا فاطمہ کا نور میں آتا ہے
شیخ روز قیامت حسین آتا ہے

بیاں کرے کہ کون کون کی
کے لئے ہے کہ کون کون کی
کے لئے ہے کہ کون کون کی

بیاں کرے کہ کون کون کی
کے لئے ہے کہ کون کون کی
کے لئے ہے کہ کون کون کی

بیاں کرے کہ کون کون کی
کے لئے ہے کہ کون کون کی
کے لئے ہے کہ کون کون کی

جگر میں درد میرے و فور زاری
اوتارو آن کے بابا مجھے عمار سے

اور ایک ہاتھ میں دستار تھی ہون
وہ غرق خون سر شاہ لافتا ہون

علی کا لالہ ہو یہ دلبر محمد ہے
غریب و بیکس و مظلوم کی یہ آمد ہے

بیاں کرے کہ کون کون کی
کے لئے ہے کہ کون کون کی
کے لئے ہے کہ کون کون کی

بیاں کرے کہ کون کون کی
کے لئے ہے کہ کون کون کی
کے لئے ہے کہ کون کون کی

بیاں کرے کہ کون کون کی
کے لئے ہے کہ کون کون کی
کے لئے ہے کہ کون کون کی

زمین پہ فاطمہ چادر کو اب گرائیں
برہنہ عرش خدا پر برہنہ جاسمیں

کناری ہو کہ یہاں فوج شاہ آتی ہو
ہٹو ہٹو کہ خند کی سپاہ آتی ہو

مگر کو تمام کے جباس کی ہر روئیں
زبان پاک پہ اکبر کا نام ہوئے

۱۴
کونہ ہول قیامت کے بے حواس رہیں
جو میرے دست میں وہ پیراں ہیں
سکھان کی کیر کیر کیر کیر

۱۵
کھین کے ختم ریل عرش تو ہلانا تم
گناہ گار زکوٰۃ لیکن نہ بھول جانا تم
سکھان کی کیر کیر کیر کیر

۱۶
ہزار حیف جو مشکل کا پوتا تھا
بندھا ہوا سن ظلم سے وہ روتا تھا
سکھان کی کیر کیر کیر کیر

۱۷
بے رحم کی سب سے زیادہ
سکھان کی کیر کیر کیر کیر

۱۸
بے رحم کی سب سے زیادہ
سکھان کی کیر کیر کیر کیر

۱۹
بے رحم کی سب سے زیادہ
سکھان کی کیر کیر کیر کیر

۲۰
بے رحم کی سب سے زیادہ
سکھان کی کیر کیر کیر کیر

۲۱
بے رحم کی سب سے زیادہ
سکھان کی کیر کیر کیر کیر

۲۲
بے رحم کی سب سے زیادہ
سکھان کی کیر کیر کیر کیر

۲۳
بے رحم کی سب سے زیادہ
سکھان کی کیر کیر کیر کیر

۲۴
بے رحم کی سب سے زیادہ
سکھان کی کیر کیر کیر کیر

۲۵
بے رحم کی سب سے زیادہ
سکھان کی کیر کیر کیر کیر

۲۶
بے رحم کی سب سے زیادہ
سکھان کی کیر کیر کیر کیر

۲۷
بے رحم کی سب سے زیادہ
سکھان کی کیر کیر کیر کیر

۲۸
بے رحم کی سب سے زیادہ
سکھان کی کیر کیر کیر کیر

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۵
 کجی خواجه صاحب
 روز و شب
 کجی خواجه صاحب
 کجی خواجه صاحب
 کجی خواجه صاحب

Handwritten text in Urdu script, likely a continuation of the previous page, mentioning 'مقام' (Makam) and 'مجلس' (Majlis).

تند و کم ہواب مرض می کیا بین
عباس کے لاشوں کی بلا لیکے مروں گی

یہ بات کہ نہوٹینگے تو بس رنج و محن سے
مردہ بھی ٹرپ کر نکل آئیگا کفن سے

ابن ندیم یا شاہ غفرہ اس پر جوین
جاری و بکش روضہ عباسی ہوین

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

تمت تمام شد
فقط

جانبِ زیرِ زمین لاشِ مری کیجو یا یا
یہ ہاتھ مری چھاتی ہے کھو دیکھو یا یا

مشکیزہ ترا مردے کی آنکھوں پر عرو
اب لاشہ قبائلیں مین پیار کر دین کا



maablib.com



MAABR 1431

maablib.com

